DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 206

DATED 02-03-2026.

**SUBJECT:- PRESS CLIPPINGS.**

*kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.*

**~~for~~ (Director General)**

*The Press Secretary to*
*Chief Minister, Balochistan, Quetta.*

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 02.03.2026

| نمبر شمار | اہم قومی ومقامی خبریں | اخبارات |
|---|---|---|
| 01 | آیت اللہ خامنہ ای کی شہادت افسوسناک ہے، گورنر | جنگ ودیگر اخبارات |
| 02 | عوام کے تحفظ اور قیام امن کو اولین ترجیح دی جائے گی، سرفراز بگٹی | جنگ ودیگر اخبارات |
| 03 | پوری قوم پاک فوج کے ساتھ ہے، لیاقت لہڑی | انتخاب ودیگر اخبارات |
| 04 | آیت اللہ خامنہ ای، اعلیٰ قیادت کی ہلاکت دلخراش سانحہ ہے، علی حسن زہری | مشرق ودیگر اخبارات |
| 05 | مستونگ کو ضلع بنانے سے اس کی پہچان ختم نہیں ہوگی، بخت کاکڑ | جنگ ودیگر اخبارات |
| 06 | تفتان، گبد اور ریمدان بارڈر سے 30 سے زائد طلبا سمیت 76 پاکستانیوں کی واپسی | مشرق ودیگر اخبارات |
| 07 | قومی اتحاد داخلی استحکام اور بلوچستان کا امن ہی پاکستان کی اصل طاقت ہے، شاہد رند | جنگ ودیگر اخبارات |
| 08 | اوستہ محمد میں مستحق اور بادر اخاندانوں میں راشن کی تقسیم خوش اسلوبی سے مکمل | جنگ ودیگر اخبارات |
| 09 | کلی اسماعیل کے 200 مستحقین میں راشن تقسیم | جنگ ودیگر اخبارات |
| 10 | سکولوں میں بچوں کی داخلہ مہم تیز کی جائے، ڈی ای او کیچ | جنگ ودیگر اخبارات |
| 11 | گوادر کے پارکس میں خواتین وبچوں کا رش | جنگ ودیگر اخبارات |
| 12 | ایران پر حملہ بلوچستان بلوچستان کو کمزور اور بی ایل اے کو مزید طاقتور بنا سکتا ہے، امریکی تجزیہ کار | جنگ ودیگر اخبارات |
| 13 | پشین محکمہ کھیل کے زیر اہتمام ضلعی اسپورٹس فیسٹیول کا آغاز کل ہوگا | جنگ ودیگر اخبارات |
| 14 | ایرانی سپریم لیڈر کا قتل جنیوا کنونشن کی خلاف ورزی ہے، پشتونخوامیپ | جنگ ودیگر اخبارات |
| 15 | خوشحال کاکڑ غیور پشتون ملت کیلئے ہر سطح پر آواز بلند کرینگے، پشتونخوانیپ | جنگ ودیگر اخبارات |
| 16 | پابندیوں کی سیاست نے تباہی کے سوا کچھ نہیں دیا، نیشنل پارٹی | جنگ ودیگر اخبارات |

## امن وامان:

تربت شاپک میں نوجوان کی لاش برآمد، کوئٹہ موٹر سائیکل چھیننے والے گروہ کے چار کارندے گرفتار، مشرقی بائی پاس پر کانی گلی میں دکان پر فائرنگ سے نوجوان جاں بحق، لورالائی پولیس کی کارروائی 33 افغان تارکین وطن گرفتار، مچھ، ڈھاڈر میں پولیس کی کارروائیاں اشتہاری ومفرور ملزمان گرفتار، اوستہ محمد پولیس نے قتل کیس میں روپوش ملزمان گرفتار کر لئے

## مسائل:

پی ٹی سی میں خواتین اہلکارون کر ہراسانی کا سامنا ٹرینیز کی شکایت، جناح روڈ گردنواح میں نشیٔوں کے جرائم بڑھنے لگے، بلوچستان کی سرحدی علاقوں لیں تیل اور ایل پی جی گیس کی قیمتوں میں اضافہ

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 02.03.2026

**اداریہ :**

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**وزیر اعلیٰ بلوچستان کا سرکاری گندم متعلق بے ضابطگیوں کی اطلاعات کا نوٹس**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ یہ تلخ حقیقت ہے کہ بلوچستان میں اس سے قبل بھی سرکاری گوداموں میں پڑی گندم کے خراب ہونے سے متعلق مبینہ طور پر واقعات ہوتے رہے ہیں جن کی خبریں بھی آتی رہیں اور اس طرح یہ گندم ضائع ہوتی گئی۔اب گزشتہ دنوں ایک بار پھر سوشل میڈیا پر خبر گردش کر رہی ہے کہ بلوچستان کے گوداموں میں گندم کی ایک بہت بڑی مقدار خراب ہوگئی ہے۔ایک جانب بلوچستان میں گندم کی قلت کے حوالے سے خبریں آرہی ہیں جن میں یہ موقف اختیار کیا گیا ہے کہ بلوچستان کو دوسرے صوبوں نے گندم دینے پر پابندی لگا دی ہے جس کے باعث اس وقت گندم کی قلت سے آٹے کی قیمتیں بہت زیادہ ہیں جبکہ دوسری جانب گوداموں میں پڑی گندم کے خراب ہونے کی خبریں آرہی ہیں یہ متضاد باتیں ہیں جن کا حل طلب ہے۔گزشتہ روز وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبائی کابینہ کا اجلاس منعقد ہوا جس میں غذائی تحفظ کو یقینی بنانے کیلئے کابینہ نے انٹرنیشنل ریٹ پالیسی 26-2025 برائے سٹرائیجک ریز روز کی منظوری دی گئی اس فیصلے کے تحت محکمہ خوراک بلوچستان 0.50 ملین میٹرک ٹن گندم خریدے گا تاکہ صوبے میں گندم کی مسلسل دستیابی برقرار رہے اور کسی بھی ہنگامی صورتحال میں بروقت اقدامات ہوں۔

**اداریے :**

روزنامہ میزان کوئٹہ نے "**عوام کو صاف پانی کی فراہمی اولین ترجیح**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائم کوئٹہ نے "Delimatation of districts" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

**مضامین:**

روزنامہ انتخاب کوئٹہ نے "**بلوچ کلچر ڈے**" کے عنوان سے خضور بخش نے مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ زمانہ کوئٹہ نے "**بلوچستان میں نئے اضلاع کا قیام : گڈ گورننس کی ضرورت سیاسی مفادات کا تحفظ؟**" کے عنوان سے چوہدری شبیر نے مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 02 MAR 2026 Page No. 1


## ایران کی حالیہ صورتحال اور خطے میں کشیدگی امت مسلمہ کیلئے باعث تشویش ہے، گورنر

### قومی یکجہتی اور سیاسی استحکام انتہائی ضروری، عوام قانون کو ہاتھ میں لیے بغیر پرامن احتجاج کا حق استعمال کریں

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ خامنہ ای کی شہادت پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے ایران کی حالیہ جنگی صورتحال اور خطے میں کشیدگی کو پاکستان سمیت پوری امت مسلمہ کیلئے باعث تشویش قرار دیا۔ ایک بیان میں گورنر بلوچستان نے پرامن رہنے کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ عوام قانون کو اپنے ہاتھ میں لیے بغیر پرامن احتجاج کا حق استعمال کریں۔ انہوں نے خبردار کیا کہ دشمن حالات کی حساسیت سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں لہٰذا سردست ملک اور صوبے میں قومی یکجہتی اور سیاسی استحکام کو برقرار رکھنا انتہائی ضروری ہے۔ گورنر مندوخیل نے مرحوم [illegible] خامنہ ای کی روح کے ایصال ثواب کیلئے دعا کی [illegible] ایرانی حکومت اور عوام سے تعزیت کا اظہار کیا۔


Century Express Quetta


## آیت اللہ خامنہ ای کی شہادت افسوسناک ہے، گورنر

### عوام قانون ہاتھ میں لئے بغیر پرامن احتجاج کا حق استعمال کریں

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ خامنہ ای کی شہادت پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے ایران کی حالیہ جنگی صورتحال اور خطے میں کشیدگی کو پاکستان سمیت پوری امت مسلمہ کیلئے باعث تشویش قرار دیا۔ ایک بیان میں، گورنر بلوچستان نے پرامن رہنے کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ عوام قانون (باقی صفحہ 5 نمبر 32)

کو اپنے ہاتھ میں لیے بغیر پرامن احتجاج کا حق استعمال کریں۔ انہوں نے خبردار کیا کہ دشمن حالات کی حساسیت سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں لہٰذا سردست ملک اور صوبے میں قومی یکجہتی اور سیاسی استحکام کو برقرار رکھنا انتہائی ضروری ہے۔ گورنر مندوخیل نے مرحوم آیت اللہ خامنہ ای کی روح کے ایصال ثواب کیلئے دعا کی اور ایرانی حکومت اور عوام سے تعزیت کا اظہار کیا۔


CamScanner

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 2

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 55 | پیر 12 رمضان المبارک 1447ھ 2 مارچ 2026ء | نمبر 61

## دکھ کے اظہار کیلئے احتجاج فطری عمل، عوام کے تحفظ اور قیام امن کو اولین ترجیح دی جائے گی: سرفراز بگٹی

### دکھ اور تکلیف کی اس گھڑی میں سب متحد رہیں اور امن و انصاف کے اصولوں کی پاسداری کریں، وزیر اعلیٰ کا ایکس پر پیغام

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان کے پڑوسی علاقوں میں پیش آنے والے تکلیف دہ واقعات پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ یہ واقعات پوری امت مسلمہ کے لیے باعث رنج و افسوس ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اپنی تکلیف اور دکھ کا اظہار احتجاج کے ذریعے دنیا تک پہنچانا فطری عمل ہے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک پیغام میں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ صوبائی پولیس اور ضلعی انتظامیہ مظاہرین کے ساتھ مکمل تعاون کرتے ہوئے امن و امان برقرار رکھنے کے لیے ہر ممکن اقدامات کریں کی احتجاج کے دوران عوام کے تحفظ اور قیام امن کو اولین ترجیح دی جائے گی تاکہ کسی قسم کی ناخوشگوار صورتحال سے بچا جا سکے تاہم وزیر اعلیٰ بلوچستان نے واضح کیا کہ احتجاج کے بہانے قانون کی خلاف ورزی، شہریوں یا قومی املاک کو نقصان پہنچانے کی کسی بھی کوشش کو کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا وزیر اعلیٰ نے عوام سے اپیل کی کہ دکھ اور تکلیف کی اس گھڑی میں سب متحد رہیں اور امن و انصاف کے اصولوں کی پاسداری کریں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ صوبائی حکومت ہر احتجاج کو مہذب اور پرامن طریقے سے ریکارڈ کرنے اور عوام کے جائز مطالبات کو سننے کے لیے تیار ہے تاکہ امن و امان کے ساتھ ساتھ عوامی جذبات کی بھی مکمل قدر کی جا سکے۔

## مینا مجید بلوچ کے والد کے انتقال پر وزیر اعلیٰ کا اظہار تعزیت

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی نے مشیر برائے کھیل و امور نوجوانان مینا مجید کے والد کے انتقال پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا ہے وزیر اعلیٰ نے اپنے تعزیتی پیغام میں مرحوم کے انتقال کو اہل خانہ کے لیے ناقابل تلافی نقصان قرار دیتے ہوئے کہا کہ والد کا سایہ اولاد کے لیے ایک عظیم نعمت اور مضبوط سہارا ہوتا ہے انہوں نے مرحوم کے درجات کی بلندی، مغفرت اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام کے لیے دعا کی وزیر اعلیٰ نے کہا کہ دکھ کی اس گھڑی میں وہ مینا مجید بلوچ اور ان کے اہل خانہ کے غم میں برابر کے شریک ہیں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنی جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور لواحقین کو یہ صدمہ برداشت کرنے کی ہمت دے۔

CamScanner

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایڈیٹر: سید ممتاز احمد

جلد 54 | پیر 12 رمضان 1447ھ 02 مارچ 2026ء صفحات 08 | شمارہ 238

رجسٹرڈ BC-m-1 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 35 روپے



# احتجاج کے نام پر املاک کو نقصان پہنچانا برداشت نہیں، گورنر، وزیراعلیٰ

## ایران کے سپریم لیڈر کی شہادت پوری امت کیلئے باعث رنج ہے، دکھ کا اظہار احتجاج کے ذریعے کرنا فطری عمل ہے

## دشمن حالات کی حساسیت سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں، قومی یکجہتی برقرار رکھنا انتہائی ضروری ہے۔ جعفر مندوخیل، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (آن لائن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل اور وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اپنے الگ الگ بیان میں ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ خامنہ ای کی شہادت پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے ایران کی حالیہ جنگی صورتحال اور خطے میں کشیدگی کو پاکستان سمیت پوری امت مسلمہ کیلئے باعث...... بقیہ 19 صفحہ نمبر 7 پر

تشویش قرار دیا۔ بیان میں انہوں نے پرامن رہنے کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ عوام قانون کو اپنے ہاتھ میں لیے بغیر پرامن احتجاج کا حق استعمال کریں۔ انہوں نے خبردار کیا کہ دشمن حالات کی حساسیت سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں لہذا سردست ملک اور صوبے میں قومی یکجہتی اور سیاسی استحکام کو برقرار رکھنا انتہائی ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ واقعات پوری امت مسلمہ کے لیے باعث رنج و افسوس ہیں۔ اپنی تکلیف اور دکھ کا اظہار احتجاج کے ذریعے دنیا تک پہنچانا فطری عمل ہے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے بیان میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ پولیس اور ضلعی انتظامیہ مظاہرین کے ساتھ مکمل تعاون کرتے ہوئے امن و امان برقرار رکھنے کے لیے ہر ممکن اقدامات کریں گی احتجاج کے دوران عوام کے تحفظ اور قیام امن کو اولین ترجیح دی جائے گی تاکہ کسی قسم کی ناخوشگوار صورتحال سے بچا جا سکے تاہم وزیراعلیٰ بلوچستان نے واضح کیا کہ احتجاج کے بہانے قانون کی خلاف ورزی، شہریوں یا قومی املاک کو نقصان پہنچانے کی کسی بھی کوشش کو کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا وزیراعلیٰ نے عوام سے اپیل کی کہ دکھ اور تکلیف کی اس گھڑی میں سب متحد رہیں

## وزیراعلیٰ بلوچستان کا مینا مجید بلوچ سے والد کے انتقال پر اظہار افسوس

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے مشیر برائے کھیل و امور نوجوانان مینا مجید بلوچ کے والد کے انتقال پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا ہے وزیراعلیٰ نے اپنے تعزیتی پیغام میں مرحوم کے انتقال کو اہل خانہ کے لئے ناقابل تلافی نقصان قرار دیتے ہوئے کہا کہ والد کا سایہ اولاد کے لئے ایک عظیم نعمت اور مضبوط سہارا ہوتا ہے جس کا خلا کبھی پُر نہیں ہو سکتا انہوں نے مرحوم کے درجات کی بلندی، مغفرت اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام کے لئے دعا کی وزیراعلیٰ نے کہا کہ دکھ کی اس گھڑی میں وہ مینا مجید بلوچ اور ان کے اہل خانہ کے غم میں برابر کے شریک ہیں وزیراعلیٰ بلوچستان نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنی جوار رحمت میں جگہ اور لواحقین کو یہ صدمہ برداشت کرنے کی ہمت عطا فرمائے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 6

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سنچری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 24 شمارہ 80 | پیر، 12 رمضان المبارک، 2 مارچ 2026، صفحات 8 قیمت 40 روپے

# احتجاج کے بہانے قانون کی خلاف ورزی برداشت نہیں کی جائیگی، وزیراعلیٰ

## بلوچستان کے پڑوسی علاقوں میں پیش آنے والے تکلیف دہ واقعات پر تشویش اور شدید رنج ہے، میر سرفراز بگٹی

## عوام دکھ اور تکلیف کی گھڑی میں متحد رہیں اور امن و انصاف کے اصولوں کی مکمل پاسداری کریں، پیغام

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان کے پڑوسی علاقوں میں پیش آنے والے تکلیف دہ واقعات پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ یہ واقعات پوری امت مسلمہ کے لیے باعث رنج و افسوس ہیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ اپنی تکلیف اور دکھ کا (باقی صفحہ 5 نمبر 24)

اظہار احتجاج کے ذریعے دنیا تک پہنچانا فطری عمل ہے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک پیغام میں وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ صوبائی پولیس اور ضلعی انتظامیہ مظاہرین کے ساتھ مکمل تعاون کرتے ہوئے امن و امان برقرار رکھنے کے لیے ہر ممکن اقدامات کریں گی احتجاج کے دوران عوام کے تحفظ اور قیام امن کو اولین ترجیح دی جائے گی تاکہ کسی قسم کی ناخوشگوار صورتحال سے بچا جا سکے تاہم وزیراعلیٰ بلوچستان نے واضح کیا کہ احتجاج کے بہانے قانون کی خلاف ورزی، شہریوں یا قومی املاک کو نقصان پہنچانے کی کسی بھی کوشش کو کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا وزیراعلیٰ نے عوام سے اپیل کی کہ دکھ اور تکلیف کی اس گھڑی میں سب متحد رہیں اور امن و انصاف کے اصولوں کی پاسداری کریں وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ صوبائی حکومت ہر احتجاج کو مہذب اور پرامن طریقے سے ریکارڈ کرنے اور عوام کے جائز مطالبات کو سننے کے لیے تیار ہے تاکہ امن و امان کے ساتھ ساتھ عوامی جذبات کی بھی مکمل قدر کی جا سکے۔

## وزیراعلیٰ ودیگر کا مینا مجید کے والد کے انتقال پر اظہار افسوس

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے مشیر برائے کھیل و امور نوجوانان مینا مجید بلوچ کے والد کے انتقال پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا ہے وزیراعلیٰ نے اپنے تعزیتی پیغام میں مرحوم کے انتقال کو اہل خانہ کے لیے ناقابل تلافی نقصان قرار دیتے ہوئے کہا کہ والد کا سایہ اولاد کے لیے ایک عظیم نعمت اور مضبوط سہارا ہوتا (باقی صفحہ 5 نمبر 9)

ہے جس کا خلا کبھی پر نہیں ہو سکتا انہوں نے مرحوم کے درجات کی بلندی، مغفرت اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام کے لیے دعا کی۔

CamScanner

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان


THE DAILY INTEKHAB (Quetta)
روزنامہ انتخاب کوئٹہ
رجسٹرڈ نمبر ایل/ 4-I
قیمت 30 روپے ★ صفحات 6
www.dailyintekhab.PK
intekhabnews@gmail.com.
Quetta Ph.081-2822909
جلد نمبر 32 | 02/مارچ 2026ء بمطابق 12 رمضان المبارک 1447ھ | شمارہ نمبر 61


Bullet No. ۲

Page No. 5

# احتجاج کی آڑ میں قومی املاک کو نقصان پہنچانے کی اجازت نہیں دینگے

میر سرفراز بگٹی

پڑوسی علاقوں میں پیش آنے والے واقعات امت مسلمہ کیلئے باعث رنج و افسوس، دکھ کا اظہار احتجاج کے ذریعے دنیا تک پہنچانا فطری عمل ہے، وزیراعلیٰ

صوبائی پولیس اور ضلعی انتظامیہ مظاہرین کے ساتھ مکمل تعاون کرتے ہوئے امن وامان برقرار رکھنے کے لیے ہر ممکن اقدامات کریں گی، سماجی رابطے کی ویب سائٹ پر ٹویٹ

کوئٹہ (ن ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان کے پڑوسی علاقوں میں پیش آنے والے تکلیف دہ واقعات پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ یہ واقعات پوری امت مسلمہ کے لیے باعث رنج والم ہیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ اپنی تکلیف اور دکھ کا اظہار احتجاج کے ذریعے دنیا تک پہنچانا فطری عمل ہے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک پیغام میں وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ صوبائی پولیس اور ضلعی انتظامیہ مظاہرین کے ساتھ

بقیہ نمبر 63 صفحہ 5 پر

گورنر بلوچستان نے پرامن رہنے کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ عوام قانون کو اپنے ہاتھ میں لیے بغیر پرامن احتجاج کا حق استعمال کریں۔ انہوں نے خبردار کیا کہ دشمن حالات کی حساسیت سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں لہٰذا سرحت ملک اور صوبے میں قومی یکجہتی اور سیاسی استحکام کو برقرار رکھنا انتہائی ضروری ہے۔ گورنر مندوخیل نے مرحوم آیت اللہ خامنہ ای کی روح کے ایصال ثواب کیلئے دعا کی اور ایرانی حکومت اور عوام سے تعزیت کا اظہار کیا۔

CamScanner

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 6



THE DAILY
BAAKHABAR
QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی
اکرام اللہ خان

جلد 30 | پیر 02 مارچ 2026ء بمطابق 12 رمضان 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 61


## احتجاج کے بہانے قانون کی خلاف ورزی برداشت نہیں، عوام کے تحفظ اور قیام امن کو اولین ترجیح دی جائیگی، وزیراعلیٰ

پتروی علاقوں میں پیش آنے والے واقعات پوری امت مسلمہ کے لیے باعث رنج و افسوس ہیں دکھ اور تکلیف کی اس گھڑی میں سب متحد رہیں

**صوبائی حکومت ہر احتجاج کو مہذب اور پرامن طریقے سے ریکارڈ کرنے اور عوام کے جائز مطالبات کو سننے کے لیے تیار ہے، ایکس پر پیغام**

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان کے پڑوسی علاقوں میں پیش آنے والے تکلیف دہ واقعات پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ یہ واقعات پوری امت مسلمہ کے لیے باعث رنج و افسوس ہیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ اپنی تکلیف اور دکھ کا اظہار احتجاج کے ذریعے دنیا تک پہنچانا فطری عمل ہے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک پیغام میں وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ صوبائی پولیس اور ضلعی انتظامیہ مظاہرین کے ساتھ مکمل تعاون کرتے ہوئے امن و امان برقرار رکھنے کے لیے ہر ممکن اقدامات کریں کہ احتجاج کے دوران عوام کے تحفظ اور قیام امن کو اولین ترجیح دی جائے گی تاکہ کسی قسم کی ناخوشگوار صورتحال سے بچا جا سکے تاہم وزیراعلیٰ بلوچستان نے واضح کیا کہ احتجاج کے بہانے قانون کی خلاف ورزی، شہریوں یا قومی املاک کو نقصان پہنچانے کی کسی بھی کوشش کو کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا وزیراعلیٰ نے عوام سے اپیل کی کہ دکھ اور تکلیف کی اس گھڑی میں سب متحد رہیں اور امن و انصاف کے اصولوں کی پاسداری کریں وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ صوبائی حکومت ہر احتجاج کو مہذب اور پرامن طریقے سے ریکارڈ کرنے اور عوام کے جائز مطالبات کو سننے کے لیے تیار ہے تاکہ امن و امان کے ساتھ ساتھ عوامی جذبات کی بھی مکمل قدر کی جا سکے۔


CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 7

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

بانی: سید فصیح اقبال

چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین

جلد 81 | پیر 2 مارچ 2026ء، 12 رمضان 1447ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 61


# احتجاج کو جواز بنا کر قانون کی خلاف ورزی کسی صورت برداشت نہیں کریں گے: وزیراعلیٰ بلوچستان

**بلوچستان کے پڑوسی علاقوں میں پیش آنے والے تکلیف دہ واقعات پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ یہ واقعات پوری امت مسلمہ کے لیے باعث رنج و افسوس ہیں**

**صوبائی حکومت ہر احتجاج کو مہذب اور پرامن طریقے سے ریکارڈ کرنے اور عوام کے جائز مطالبات کو سننے کے لیے تیار ہے عوامی جذبات کی بھی مکمل قدر کی جا سکے**

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان کے پڑوسی علاقوں میں پیش آنے والے تکلیف دہ واقعات پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ یہ واقعات پوری امت مسلمہ کے لیے باعث رنج و افسوس ہیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ اپنی تکلیف اور دکھ کا اظہار احتجاج کے ذریعے دنیا تک پہنچانا فطری عمل ہے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک پیغام میں وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ صوبائی پولیس اور ضلعی انتظامیہ مظاہرین کے ساتھ مکمل تعاون کرتے ہوئے امن و امان برقرار رکھنے کے لیے ہر ممکن اقدامات کریں گی احتجاج کے دوران عوام کے تحفظ اور قیام امن کو اولین ترجیح دی جائے گی تاکہ کسی قسم کی ناخوشگوار صورتحال سے بچا جا سکے تاہم وزیراعلیٰ بلوچستان نے واضح کیا کہ احتجاج کے بہانے قانون کی خلاف ورزی، شہریوں یا قومی املاک کو نقصان پہنچانے کی کسی بھی کوشش کو کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا وزیراعلیٰ نے عوام سے اپیل کی کہ دکھ اور تکلیف کی اس گھڑی میں سب متحد رہیں اور امن و انصاف کے اصولوں کی پاسداری کریں وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ صوبائی حکومت ہر احتجاج کو مہذب اور پرامن طریقے سے ریکارڈ کرنے اور عوام کے جائز مطالبات کو سننے کے لیے تیار ہے تاکہ امن و امان کے ساتھ ساتھ عوامی جذبات کی بھی مکمل قدر کی جا سکے۔

CamScanner

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 8

میزان

چیف ایڈیٹر

جلد 77 | پیر 02 مارچ 2026ء 12 رمضان المبارک 1447ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 181

وزیراعلیٰ بلوچستان کا بلوچستان کے پڑوسی علاقوں میں پیش آنے والے تکلیف دہ واقعات پر گہری تشویش کا اظہار

# احتجاج کے دوران عوام کے تحفظ اور قیام امن کو اولین ترجیح دی جائیگی، سرفراز بگٹی

عوام سے اپیل ہے کہ دکھ اور تکلیف کی اس گھڑی میں سب متحد رہیں اور امن و انصاف کے اصولوں کی پاسداری کریں، ایکس پر پیغام

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان کے پڑوسی علاقوں میں پیش آنے والے تکلیف دہ واقعات پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ یہ واقعات پوری امت مسلمہ کے لیے باعث رنج و افسوس ہیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ اپنی تکلیف اور دکھ کا اظہار احتجاج کے ذریعے دنیا تک پہنچانا فطری عمل ہے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک پیغام میں وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ صوبائی پولیس اور ضلعی (بقیہ 7 صفحہ 2 پر)

انتظامیہ مظاہرین کے ساتھ مکمل تعاون کرتے ہوئے امن و امان برقرار رکھنے کے لیے ہر ممکن اقدامات کریں گی احتجاج کے دوران عوام کے تحفظ اور قیام امن کو اولین ترجیح دی جائے گی تاکہ کسی قسم کی ناخوشگوار صورتحال سے بچا جا سکے تاہم وزیراعلیٰ بلوچستان نے واضح کیا کہ احتجاج کے بہانے قانون کی خلاف ورزی، شہریوں یا قومی املاک کو نقصان پہنچانے کی کسی بھی کوشش کو کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا وزیراعلیٰ نے عوام سے اپیل کی کہ دکھ اور تکلیف کی اس گھڑی میں سب متحد رہیں اور امن و انصاف کے اصولوں کی پاسداری کریں وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ صوبائی حکومت ہر احتجاج کو مہذب اور پرامن طریقے سے ریکارڈ کرنے اور عوام کے جائز مطالبات کو سننے کے لیے تیار ہے تاکہ امن و امان کے ساتھ ساتھ عوامی جذبات کی بھی مکمل قدر کی جا سکے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 9

ABC Certified

کوئٹہ، اسلام آباد اور کراچی سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد قومی روزنامہ

Daily Qudrat Quetta

روزنامہ قدرت کوئٹہ

چیف ایڈیٹر نعمت اللہ

صفحات 8 قیمت 15 روپے

جلد 21 سوموار 02 مارچ 2026، 12 رمضان المبارک 1447ھ شمارہ 52

# وزیراعلیٰ بلوچستان کی پڑوسی علاقوں کے واقعات پر تشویش، پرامن احتجاج کی حمایت کا اعلان

**احتجاج کے ذریعے دنیا تک پہنچانا ایک فطری عمل ہے اور حکومت عوامی جذبات کا احترام کرتی ہے صوبائی پولیس اور ضلعی انتظامیہ کو ہدایات جاری کردی گئی ہیں کہ وہ مظاہرین کے ساتھ مکمل تعاون کریں اور امن وامان برقرار رکھنے کے لیے ہرممکن اقدامات اٹھائیں**

**کسی بھی قسم کی ناخوشگوار صورتحال پیدا نہ ہوسکے۔ تاہم انہوں نے دوٹوک الفاظ میں متنبہ کیا کہ احتجاج کی آڑ میں قانون کی خلاف ورزی، شہریوں کو ہراساں کرنے یا قومی املاک کو نقصان پہنچانے کی کسی بھی کوشش کو ہرگز برداشت نہیں کیا جائے گا۔ میر سرفراز بگٹی نے عوام سے اپیل کی کہ وہ دکھ اور تکلیف کی اس گھڑی میں متحد رہیں**

کوئٹہ (یو این اے) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان کے پڑوسی علاقوں میں پیش آنے والے حالیہ تکلیف دہ واقعات پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ واقعات پوری امت مسلمہ کے لیے باعث رنج و افسوس ہیں۔ سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر اپنے ایک بیان میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ دکھ اور دکھ کا اظہار احتجاج کے ذریعے دنیا تک پہنچانا ایک فطری عمل ہے اور حکومت عوامی جذبات کا احترام کرتی ہے۔ وزیراعلیٰ نے واضح کیا کہ صوبائی پولیس اور ضلعی انتظامیہ کو ہدایات جاری کر دی گئی ہیں کہ وہ مظاہرین کے ساتھ مکمل بقیہ 1 صفحہ 6 پر

تعاون کریں اور امن وامان برقرار رکھنے کے لیے ہرممکن اقدامات اٹھائیں۔ انہوں نے زور دیا کہ احتجاج کے دوران عوام کے تحفظ اور قیام امن کو اولین ترجیح دی جائے گی تاکہ کسی بھی قسم کی ناخوشگوار صورتحال پیدا نہ ہو سکے۔ تاہم، انہوں نے دوٹوک الفاظ میں متنبہ کیا کہ احتجاج کی آڑ میں قانون کی خلاف ورزی، شہریوں کو ہراساں کرنے یا قومی املاک کو نقصان پہنچانے کی کسی بھی کوشش کو ہرگز برداشت نہیں کیا جائے گا۔ میر سرفراز بگٹی نے عوام سے اپیل کی کہ وہ دکھ اور تکلیف کی اس گھڑی میں متحد رہیں اور امن وانصاف کے اصولوں کی پاسداری کریں۔ انہوں نے مزید کہا کہ صوبائی حکومت ہر مہذب اور پرامن احتجاج کو خوش آمدید کہتی ہے اور عوام کے جائز مطالبات سننے کے لیے ہر وقت تیار ہے، تاکہ امن وامان کے ساتھ ساتھ عوامی جذبات کی بھی مکمل قدر کی جا سکے۔

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامه
حکومت بلوچستان

Balochistan Times
92 NEWS MEDIA GROUP
balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk
Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1386 QUETTA Monday March 02, 2026 / Ramazan 12, 1447 Rs: 30

# CM Bugti urges peaceful protests, warns against law violations

Staff Report

QUETTA: Balochistan Chief Minister (CM) Mir Sarfraz Bugti has expressed deep concern over the painful incidents in neighboring regions of Balochistan, calling them a matter of sorrow for the entire Muslim Ummah.

In a statement shared on social media platform X, Bugti acknowledged that the events have caused widespread grief and distress, noting that expressing pain through peaceful protest is a natural and legitimate response.

Sarfraz Bugti emphasized that provincial police and district administrations have been directed to fully cooperate with demonstrators and take all necessary measures to maintain law and order. He stressed that ensuring public safety and preserving peace during protests remains the government's top priority.

"At this difficult time, it is important that people remain united and uphold the principles of peace and justice," he said, urging citizens to demonstrate responsibly.

The chief minister made it clear that any attempt to exploit protests as a pretext for violating the law, harming civilians, or damaging public or national property would not be tolerated. He warned that strict action would be taken against those found involved in unlawful activities.

Sarfraz Bugti further stated that the provincial government is prepared to facilitate and document all protests conducted in a civilized and peaceful manner. He reaffirmed the administration's willingness to listen to legitimate public demands, ensuring that both public sentiments and law and order are respected.

Chief Minister Mir Sarfraz Bugti has reaffirmed the provincial government's commitment to strengthening irrigation infrastructure, describing it as a fundamental pillar of agricultural development and economic stability. Chairing a high-level meeting in Quetta with parliamentary representatives from the Naseerabad Division and senior officials of the Irrigation Department, the Chief Minister reviewed ongoing development and rehabilitation projects, with key decisions taken to enhance water management and agricultural productivity. The Rs 5 billion Hairdin Drainage Project in Sohbatpur district was highlighted, with consensus to expedite completion to ensure timely benefits for farmers.

Rehabilitation of the Manjhooti and Uch canals will be included in the upcoming fiscal year's budget, aimed at addressing water shortages and supporting cultivators.

Sarfraz Bugti directed authorities to adopt modern technology for monitoring and managing irrigation schemes. He stressed phased restructuring of canals and drainage systems to ensure efficiency and sustainability. To maintain transparency, he instructed that project directors be appointed from relevant departments and emphasized stronger accountability mechanisms to guarantee effective use of public resources.

Highlighting the agricultural importance of Naseerabad Division, Sarfraz Bugti described it as Balochistan's "green belt" and "fruit basket." He underscored the urgent need for comprehensive measures to boost agricultural output, noting "Irrigation projects are the backbone of agricultural growth and economic stability." The Chief Minister emphasized that strengthening agriculture would not only increase farm output but also stabilize the local economy and create employment opportunities. Improved irrigation infrastructure, he said, would contribute significantly to rural prosperity and long-term resilience.

The meeting was attended by parliamentary leaders from political parties, provincial ministers, and senior bureaucrats, reflecting broad-based support for irrigation reforms. Officials reaffirmed their commitment to coordinated efforts to accelerate development work and ensure irrigation infrastructure meets modern standards.

CamScanner

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 02 MAR 2026

Page No. 11


## آیت اللہ خامنہ ای، اعلیٰ قیادت کی ہلاکت دلخراش سانحہ ہے، علی حسن زہری

### یہ حملے ایک ملک پر نہیں بلکہ پورے خطے کے امن اور استحکام پر ہیں، ترجمان صدر پاکستان

اسلام آباد (آئی این پی) پاکستان پیپلز پارٹی کے سینئر مرکزی رہنما، ترجمان صدر آصف علی زرداری و سینئر صوبائی نائب صدر پاکستان پیپلز پارٹی میر علی حسن زہری نے ایران کے خلاف امریکہ اور اسرائیل کی حالیہ کارروائیوں کو کھلی جارحیت قرار دیتے ہوئے شدید مذمت کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایرانی سپریم لیڈر آیت اللہ خامنہ ای، اعلیٰ ......... بقیہ 37 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 37 صفحہ نمبر 7 پر

قیادت اور بے گناہ شہریوں کی ہلاکت انتہائی دلخراش سانحہ ہے جس پر پوری پاکستانی قوم رنجیدہ ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ حملے صرف ایک ملک پر نہیں بلکہ پورے خطے کے امن اور استحکام پر ہیں انہوں نے کہا کہ برسوں سے اسرائیل مسلم دنیا کے خلاف سخت رویہ اپنائے ہوئے ہے لیکن عالمی طاقتیں اور بین الاقوامی ادارے اسے روکنے میں سنجیدہ کردار ادا کرنے میں ناکام رہے ہیں۔ میر علی حسن زہری نے اس بات پر زور دیا کہ ایران کے خلاف کارروائی کو مسلم امہ سے الگ نہیں دیکھا جا سکتا۔ انہوں نے حکومت پاکستان اور او آئی سی پر زور دیا کہ وہ فوری مشاورت کے ذریعے واضح اور متفقہ لائحہ عمل اختیار کریں، تاکہ خطے میں کشیدگی کم ہو اور مسلم ممالک کی خودمختاری محفوظ رہ سکے۔ ان کا کہنا تھا کہ اس نازک مرحلے پر باہمی اختلافات بھلا کر اتحاد کا عملی مظاہرہ کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔

## مستونگ کو ضلع بنانے سے اس کی پہچان ختم نہیں ہوگی، بخت کاکڑ

### انتظامی اصلاحات کا مقصد عوام کو سہولیات کی فراہمی ہے، صوبائی وزیر صحت

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ ریاست قلات کے الحاق کے بعد ہونے والی انتظامی تقسیم سے خطے کی تاریخی اور ثقافتی شناخت متاثر نہیں ہوتی مستونگ کو ضلع بنانے سے اس کی پہچان ختم نہیں ہوگی بلکہ اس اقدام سے مقامی آبادی کو مزید سہولیات اور ترقی کے بہتر مواقع میسر آئیں گے کوئٹہ میں ذرائع ابلاغ کے نمائندوں سے گفتگو کرتے ہوئے صوبائی وزیر صحت نے واضح کیا کہ انتظامی اصلاحات کا مقصد عوام کو ان کی دہلیز پر سہولیات کی ......... بقیہ 48 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 48 صفحہ نمبر 7 پر

فراہمی ہے ہماری پہلی شناخت پاکستان ہے، اس کے بعد بلوچستان۔ انتظامی حدود میں تبدیلی سے نہ تو تاریخ بدلتی ہے اور نہ ہی ثقافت ختم ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبے میں نئے اضلاع کا قیام وقت کی اہم ضرورت بن چکا ہے کیونکہ آبادی میں اضافے اور جغرافیائی وسعت کے باعث موجودہ انتظامی ڈھانچہ عوامی ضروریات پوری کرنے میں مشکلات کا شکار ہے نئے اضلاع کے قیام سے گورننس کا نظام مزید موثر ہوگا، سرکاری اداروں کی کارکردگی بہتر ہوگی اور صحت، تعلیم، صاف پانی اور دیگر بنیادی سہولیات تک عوام کی رسائی آسان بنائی جا سکے گی۔ بخت محمد کاکڑ نے کہا کہ ماضی میں بھی انتظامی بنیادوں پر کئی علاقوں کو اضلاع کا درجہ دیا گیا، جس سے نہ صرف ترقیاتی عمل تیز ہوا بلکہ مقامی سطح پر روزگار کے مواقع بھی پیدا ہوئے۔ انہوں نے اس تاثر کو مسترد کیا کہ نئی انتظامی تقسیم سے علاقائی یا ثقافتی شناخت کو نقصان پہنچے گا۔

Century Express Quetta

## پوری قوم پاک فوج کے ساتھ ہے، لیاقت لہڑی

### افغان حکومت فوری طور پر دہشتگردوں کیخلاف موثر کارروائی کرے

کوئٹہ (پ ر) پارلیمانی سیکرٹری برائے ٹرانسپورٹ میر لیاقت لہڑی نے صوبہ خیبر پختونخوا میں پاک افغان سرحد پر افغان طالبان کی جانب سے بلااشتعال فائرنگ کے واقعے کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ اقدام خطے کے امن و استحکام کو نقصان پہنچانے کی مذموم کوشش ہے، ملک کے سرحدوں کے دفاع کیلئے پوری قوم پاک فوج کے شانہ بشانہ کھڑی ہے اور کسی بھی قربانی سے دریغ نہیں کریگی۔ ایک بیان میں پارلیمانی سیکرٹری نے کہا کہ افغان طالبان کی جانب سے پاکستانی علاقوں پر فائرنگ اور حملوں کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے پاک فوج اور سیکیورٹی فورسز نے فوری اور موثر جواب دے کر دشمن کو واضح اور دوٹوک پیغام دیا ہے کہ ملکی دفاع پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان اپنی علاقائی سالمیت کا ہر قیمت پر دفاع کرے گا اور شہریوں کے جان و مال کے تحفظ کو ہر صورت یقینی بنایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ افغانستان میں موجود دہشت گردوں کی محفوظ پناہ گاہوں کو کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا افغان حکومت فوری طور پر دہشت گردوں کے خلاف موثر کارروائی کرے اور سرحد پار سے پاکستان پر حملوں کو روکے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کے دفاع کیلئے پوری پاکستانی قوم اپنی پاک فوج کے شانہ بشانہ کھڑی ہے اور کسی بھی قربانی سے دریغ نہیں کریگی۔

CamScanner

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 02 MAR 2026 Page No. 12

## تفتان، گبد اور ریمدان بارڈر سے 30 سے زائد طلبا سمیت 76 پاکستانیوں کی واپسی

**تفتان انتظامیہ نے پاکستان ہاؤس میں رہائش، کھانے اور دیگر ضروری سہولیات کا مکمل بندوبست کر لیا**

پانچ طلبہ سمیت 51 پاکستانی شہری گبد بارڈر اور ریمدان بارڈر کے راستے واپس، سرحدی علاقوں میں ہنگامی انتظامات

گوادر (نامہ نگار/ این این آئی) ایران میں جاری اسرائیل۔امریکہ کشیدگی کے باعث پاکستانی طلبہ و طالبات اور کاروباری افراد کے انخلا کا سلسلہ جاری ہے۔ اب تک تفتان، گبد اور ریمدان بارڈر سے 30 طلبا سمیت 76 پاکستانی واپس پہنچ چکے ہیں۔ تفتان میں ضلعی انتظامیہ کے مطابق ایران میں موجود پاکستانی طلبہ کو موجودہ صورتحال کے پیش نظر مرحلہ وار وطن واپس لایا جا رہا ہے۔ اسسٹنٹ کمشنر چاغی نے بتایا کہ تفتان انتظامیہ نے ایران سے آنے والے تمام طلبہ و طالبات کے لیے پاکستان ہاؤس میں رہائش، کھانے اور دیگر ضروری سہولیات کا مکمل بندوبست کر لیا ہے۔ انتظامیہ کا کہنا ہے کہ طلبہ کی حفاظت اور سہولت کو اولین ترجیح دی جا رہی ہے۔ مزید طلبہ کی آمد بھی متوقع ہے۔ صورتحال کی مسلسل نگرانی کی جا رہی ہے۔ دریں اثناء این این آئی کے مطابق پانچ طلبہ سمیت 51 پاکستانی شہری گبد بارڈر اور ریمدان بارڈر کے راستے بحفاظت پاکستان پہنچ گئے۔ سرحدی علاقوں میں ہنگامی انتظامات مکمل کر لیے گئے ہیں تاکہ واپس آنے والے افراد کو ہر ممکن سہولت فراہم کی جا سکے۔ حکام کے مطابق وطن واپس آنے والوں میں طلبہ، کاروباری شخصیات اور سیاح شامل ہیں جو ایران کے مختلف شہروں میں مقیم تھے اور حالیہ کشیدگی کے باعث مشکلات کا سامنا کر رہے تھے۔ سرحدی مقامات پر امیگریشن کے عمل کو تیز اور مؤثر بنانے کے لیے فیڈرل انویسٹی گیشن ایجنسی (ایف آئی اے) کی جانب سے 24 گھنٹے امیگریشن سہولت فراہم کی جا رہی ہے۔ ضلعی انتظامیہ نے بھی ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کرتے ہوئے سرحدی علاقوں میں عارضی رہائش، کھانے پینے کی اشیاء اور بنیادی طبی سہولیات فراہم کی ہیں۔ مزید برآں، اندرون ملک اپنے آبائی شہروں تک پہنچنے کے لیے مسافروں کو سفری سہولیات اور ٹرانسپورٹ کا انتظام بھی کیا جا رہا ہے۔

## قومی اتحاد، داخلی استحکام اور بلوچستان کا امن ہی پاکستان کی اصل طاقت ہے، شاہد رند

**پاکستان نے ہر سفارتی اور اخلاقی فورم پر ایران کی مکمل حمایت کی، مذہبی جماعتیں دانشمندی کا مظاہرہ کریں**

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیر اعلیٰ بلوچستان کے معاون برائے سیاسی و میڈیا امور شاہد رند نے کہا ہے کہ پاکستان نے ہر سفارتی اور اخلاقی فورم پر ایران کی مکمل حمایت کی ہے اور اقوام متحدہ میں بھی ایران کے خلاف حملے کی واضح الفاظ میں مذمت کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان حکومت بھی قومی موقف کے ساتھ کھڑی ہے اور خطے میں امن و استحکام کے قیام کی خواہاں ہے۔ انہوں نے بلوچستان کی مذہبی جماعتوں، سیاسی رہنماؤں اور عوام الناس سے اپیل کی کہ وہ موجودہ صورتحال میں جذباتیت کے بجائے تحمل، بردباری اور دانشمندی کا مظاہرہ کریں۔ انہوں نے کہا کہ پرامن احتجاج ہر شہری کا حق ہے، تاہم احتجاج کو تشدد یا قانون ہاتھ میں لینے کی شکل دینا دشمن کے مذموم عزائم کو تقویت دے سکتا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ بلوچستان میں امن و امان کی صورتحال کو ہر صورت برقرار رکھا جائے گا اور کسی کو بھی بدامنی پھیلانے یا عوامی و سرکاری املاک کو نقصان پہنچانے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ ہماری اجتماعی ذمہ داری ہے کہ صوبے میں ہم آہنگی، بھائی چارہ اور امن کو فروغ دیں۔ معاون وزیر اعلیٰ نے بتایا کہ بلوچستان میں قیام امن کے پیش نظر دفعہ 144 نافذ العمل ہے اور عوام الناس، مفاد عامہ میں قوانین کی پابندی کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے کہا کہ قومی اتحاد، داخلی استحکام اور بلوچستان کا امن ہی اس وقت پاکستان کی اصل طاقت ہے، اور ہم سب کو مل کر اسے مضبوط بنانا ہوگا۔

MASHRIQ QUETTA

## اوستہ محمد میں مستحق اور نادار خاندانوں میں راشن کی تقسیم خوش اسلوبی سے مکمل

راشن تقسیم کے عمل کی نگرانی اے سی محمد رمضان اشتیاق اور تحصیلدار محمد علی گوہر نے کی

**تصدیق شدہ فہرستوں کے مطابق مستحقین کو باقاعدہ طور پر مدعو کیا گیا اور باعزت طریقے سے راشن فراہم کیا گیا**

اوستہ محمد (ح ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز خان بگٹی کے خصوصی رمضان راشن پیکج کے تحت ضلع اوستہ محمد میں مستحق اور نادار خاندانوں میں راشن کی تقسیم کا عمل خوش اسلوبی سے مکمل کیا گیا۔ یہ تقسیم کا عمل اسسٹنٹ کمشنر اوستہ محمد رمضان اشتیاق اور تحصیلدار اوستہ محمد علی گوہر کی نگرانی میں نہایت منظم، شفاف اور مربوط انداز میں انجام دیا گیا۔ راشن پیکجز کی منصفانہ تقسیم کے لیے پہلے سے مرتب اور تصدیق شدہ فہرستوں کے مطابق مستحقین کو باقاعدہ طور پر مدعو کیا گیا تاکہ امداد بروقت اور بلا امتیاز حقیقی حقداروں تک پہنچ سکے۔ تقسیم کے دوران نظم و ضبط کو یقینی بنایا گیا جبکہ بزرگ شہریوں، خواتین اور خصوصی افراد کے لیے بہتر سہولیات فراہم کی گئیں تاکہ انہیں کسی قسم کی زحمت یا انتظار کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ اس موقع پر اسسٹنٹ کمشنر اوستہ محمد رمضان [illegible] نے واضح کیا کہ رمضان المبارک کے بابرکت مہینے میں ضرورت مند خاندانوں کی معاونت حکومت بلوچستان کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ انتظامیہ پوری ذمہ داری، دیانتداری اور سنجیدگی کے ساتھ اس عمل کی نگرانی کر رہی ہے تاکہ امداد مکمل شفافیت کے ساتھ مستحق افراد تک پہنچے اور ہر ضرورت مند خاندان کو مساوی بنیادوں پر ریلیف فراہم کیا جا سکے۔ مزید برآں انتظامیہ کی جانب سے بتایا گیا کہ تقسیم کا عمل مرحلہ وار جاری رکھا جائے گا تاکہ زیادہ سے زیادہ مستحق گھرانے اس سہولت سے مستفید ہو سکیں۔ مقامی شہریوں نے اس اقدام کو سراہتے ہوئے کہا کہ ایسے فلاحی اقدامات سے نہ صرف مستحق خاندانوں کو حقیقی سہارا ملتا ہے بلکہ حکومت اور عوام کے درمیان اعتماد بھی مضبوط ہوتا ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ آئندہ بھی اسی جذبے کے ساتھ عوامی خدمت کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا۔

Century Express Quetta

## کلی اسماعیل کے 200 مستحقین میں راشن تقسیم

**شفافیت کیلئے مستحقین کی پیشگی تصدیق شدہ فہرستوں پر راشن دیا گیا**

کوئٹہ (ح ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے وژن کے مطابق صوبہ بھر کی طرح کوئٹہ میں بھی ضلعی انتظامیہ کی زیر نگرانی رمضان ریلیف راشن کی شفاف اور منصفانہ تقسیم کا عمل تسلسل کے ساتھ جاری ہے۔ حکومت کا ماہ مقدس میں مستحق اور نادار خاندانوں کو بنیادی ضروریات زندگی کی فراہمی یقینی بنانا اور انہیں مہنگائی کے دباؤ سے ممکنہ حد تک ریلیف فراہم کرنا ہے۔ اسی سلسلے میں اسسٹنٹ کمشنر (سٹی) کیپٹن (ر) عبداللہ بن عارف نے کلی اسماعیل کا دورہ کیا جہاں 200 غریب و مستحق افراد، بیواؤں، یتیموں اور دیہاڑی دار مزدوروں میں راشن بیگز تقسیم کیے گئے۔ تقسیم کے عمل کے دوران شفافیت کو یقینی بنانے کے لیے مستحقین کی پیشگی تصدیق شدہ فہرستوں کے مطابق راشن فراہم کیا گیا جبکہ موقع پر موجود انتظامی عملے نے نظم و ضبط برقرار رکھنے اور سہولت فراہم کرنے کے لیے خصوصی اقدامات کیے۔ راشن پیکج میں آٹا، چاول، دالیں، چینی، گھی اور دیگر اشیائے خورونوش شامل تھیں تاکہ مستحق خاندان رمضان المبارک کے دوران بنیادی غذائی ضروریات پوری کر سکیں۔ اس موقع پر اسسٹنٹ کمشنر سٹی نے کہا کہ ضلعی انتظامیہ اس بات کو یقینی بنا رہی ہے کہ حکومت بلوچستان کا رمضان ریلیف پروگرام حقیقی حقداروں تک پہنچے اور کسی قسم کی بدعنوانی یا بے ضابطگی کی گنجائش نہ رہے۔

Century Express Quetta

## گوادر کے پارکس میں خواتین و بچوں کا رش

گوادر (ح ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے عوام دوست وژن کے مطابق رمضان المبارک کی بابرکت اور روح پرور شاموں میں شہر گوادر کے پارکس خوشیوں اور رونقوں سے جگمگا اٹھے ہیں، جہاں بچے جھولوں اور کھیل کے میدانوں میں بے فکری سے لطف اندوز ہو رہے ہیں، جبکہ خواتین اور خاندانوں کی بڑی تعداد بھی محفوظ اور خوشگوار ماحول میں تفریح سے مستفید ہو رہی ہے۔ ادارہ ترقیات گوادر (جی ڈی اے) کی جانب سے تعمیر کیے گئے تین جدید اور معیاری پارکس شہریوں کو صحت مند تفریح کے مواقع فراہم کر رہے ہیں، جس سے نہ صرف شہر کی خوبصورتی میں اضافہ ہوا ہے بلکہ سماجی سرگرمیوں کو بھی فروغ ملا ہے۔

## سکولوں میں بچوں کی داخلہ مہم تیز کی جائے، ڈی ای او کیچ

**طلباء کو درسی کتب کی فراہمی یقینی بنائی جائے، متعلقہ حکام کو ہدایت**

تربت (ح ن) ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر کیچ امجد شہزاد کی زیر صدارت ضلع کیچ میں تعلیمی سرگرمیوں کے فروغ اور داخلہ مہم کو مؤثر بنانے کے لیے مرد و خواتین کلسٹر ہیڈز کا ایک اہم اجلاس ہفتہ 28 فروری 2026 کو گورنمنٹ بوائز ماڈل ہائی اسکول تربت کے کانفرنس روم میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں ڈسٹرکٹ آفیسر ایجوکیشن کیچ ڈاکٹر اصغر علی بلوچ، تمام میل و فیمیل ڈپٹی ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسرز، ڈی پی ایم یوسف، چیئرمین پی ای پی آئی ٹی ای، ڈی ایم سی آر ایس ایم اور دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران ضلع میں جاری تعلیمی امور پر تفصیلی غور و خوض کیا گیا۔ ایجنڈے میں داخلہ مہم، نصابی کتب کی بروقت تقسیم، شجرکاری مہم، اسکولوں کی اراضی پر قبضہ یا دراندازی کے معاملات اور غیر فعال اسکولوں کی بحالی جیسے اہم نکات شامل تھے۔ ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر امجد شہزاد نے کلسٹر ہیڈز کو ہدایت کی کہ داخلہ مہم کی تمام سرگرمیاں منظم حکمت عملی کے تحت مکمل کی جائیں اور تحصیل، کلسٹر اور اسکول کی سطح پر بھرپور انداز میں مہم چلائی جائے تاکہ زیادہ سے زیادہ بچوں کو اسکولوں میں داخل کروایا جا سکے۔ انہوں نے زور دیا کہ کمیونٹی کی مؤثر شمولیت کو یقینی بنایا جائے اور والدین کو تعلیم کی اہمیت اور اپنے بچوں کے روشن مستقبل کے حوالے سے آگاہی فراہم کی جائے۔

CamScanner

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 02 MAR 2026 Page No. 13

## کھیل نوجوانوں کو منفی سرگرمیوں سے دور رکھنے کی کاوش ہیں، معین الرحمن خان

گوادر (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی کے وژن کے تحت نوجوانوں کو صحت مند اور مثبت سرگرمیوں کی جانب راغب کرنے کے سلسلے میں ڈائریکٹر جنرل جی ڈی اے معین الرحمن خان نے میر گلستی رمضان المبارک اسپورٹس فیسٹیول کے تحت جاری آل گوادر کرکٹ ٹورنامنٹ کے میچ میں بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ میچ کے موقع پر فیسٹیول کے منتظم اور ڈی ایف اے کے صدر میر ارشد گلستی، کھلاڑیوں اور شائقین کرکٹ کی بڑی تعداد موجود تھی۔ ڈائریکٹر

بقیہ نمبر 13 صفحہ 5 پر

جنرل جی ڈی اے نے کھلاڑیوں سے فرداً فرداً تعارف کیا، ان کی حوصلہ افزائی کی اور بیٹنگ کر کے باقاعدہ میچ کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ رمضان اسپورٹس فیسٹیول کا انعقاد نوجوانوں کی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے اور انہیں منفی سرگرمیوں سے دور رکھنے کی ایک مثبت کاوش ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ جی ڈی اے وزیراعلیٰ بلوچستان کے وژن کے مطابق کھیلوں کے فروغ اور نوجوانوں کو معیاری سہولیات کی فراہمی کے لیے اپنی کاوشیں جاری رکھے گا۔

## ایران پر حملہ بلوچستان کو کمزور اور بی ایل اے کو مزید طاقتور بنا سکتا ہے، امریکی تجزیہ کار

کراچی (ویب ڈیسک) امریکی تجزیہ نگار مائیکل کوگلمین نے کہا ہے کہ ایران میں جنگ پاکستان کیلئے نقصان دہ ثابت ہوسکتی ہے، یہ عدم استحکام بلوچستان میں داخل ہوسکتا ہے اور بی ایل اے کو

بقیہ نمبر 27 صفحہ 5 پر

مزید طاقتور بنا سکتا ہے۔ پاکستان پہلے سے ہی مختلف تنازعات کا شکار ہے جیسا کہ یہ اپنے مغربی سرحد میں افغانستان کیساتھ حالت جنگ میں ہے۔ نئی ایرانی جنگ سے اس کے شمال مغرب اور جنوب مغربی سرحدیں غیر محفوظ ہو جائیں گی اور ممکن ہے کہ تشدد اور غیر یقینی میں اضافہ ہو جائے۔

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 02 MAR 2026 Page No. 14


## پشین: محکمہ کھیل کے زیر اہتمام ضلعی اسپورٹس فیسٹیول کا آغاز کل ہوگا

**کرکٹ، فٹسال، بیڈمنٹن، ٹیبل ٹینس، شوٹنگ بال اور مارشل آرٹس کے مقابلے شامل ہوں گے**

پشین (نامہ نگار) ڈپٹی کمشنر پشین منصور احمد قاضی کی زیر سرپرستی 23 مارچ یوم پاکستان اور رمضان المبارک کی مناسبت سے ضلعی اسپورٹس فیسٹیول کا باقاعدہ آغاز منگل 3 مارچ سے ہوگا فیسٹیول کا انعقاد محکمہ کھیل پشین کے زیر اہتمام کیا جا رہا ہے، جس میں ضلع بھر سے نوجوان کھلاڑی بھرپور شرکت کریں گے۔ ڈپٹی کمشنر پشین منصور احمد قاضی نے میڈیا نمائندوں کو بتایا کہ کھیلوں کا فروغ اور نوجوان نسل کو مثبت اور صحت مند سرگرمیوں کی جانب راغب کرنا ضلعی انتظامیہ کی اولین ترجیح ہے انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ فیسٹیول کے تمام انتظامات بروقت اور احسن انداز میں مکمل کیے جائیں تاکہ کھلاڑیوں کو بہترین سہولیات اور سازگار ماحول فراہم کیا جا سکے ڈسٹرکٹ اسپورٹس آفیسر محمد ابراہیم کاکڑ کے مطابق فیسٹیول کا آغاز کرکٹ اور فٹسال کے مقابلوں سے کیا جائے گا جبکہ دیگر کھیلوں میں بیڈمنٹن، ٹیبل ٹینس، شوٹنگ بال اور مارشل آرٹس بھی شامل ہوں گے فیسٹیول تقریباً ایک ہفتے تک جاری رہے گا اختتامی تقریب کے مہمان خصوصی ڈپٹی کمشنر پشین منصور احمد قاضی ہوں گے، جو کامیاب ٹیموں اور نمایاں کارکردگی دکھانے والے کھلاڑیوں میں انعامات تقسیم کریں گے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 02 MAR 2026 Page No. 15


# ایرانی سپریم لیڈر کا قتل جنیوا کنونشن کی خلاف ورزی ہے، پشتونخوا میپ

## پاکستان وافغانستان جنگ کی بجائے پرامن رہ کر مذاکرات کے ذریعے مسائل کا حل نکالیں، عبدالرحیم زیارتوال

### حقیقی جمہوری فیڈریشن کیلئے تحریک تحفظ آئین پاکستان اپنی سیاسی جمہوری جدوجہد کررہی ہے، اجلاس سے رہنماؤں کا خطاب

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے مرکزی جنرل سیکرٹری عبدالرحیم زیارتوال نے ضلع کوئٹہ کے کمیٹی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اس وقت ایران مشرق وسطیٰ سخت جنگ سے دوچار ہو چکا ہے، ایران کے صدر اور ان کے دیگر ذمہ داران حکومت شہید ہو چکے ہیں۔ پارٹی ایران کے صدر اور ان کی کابینہ کے اراکین کے قتل کو جنیوا کنونشن کی کھلی خلاف ورزی سمجھتی ہے اور علی خامنہ ای کے قتل پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتی ہے اور اسے عالمی قوانین کی کھلی خلاف ورزی قرار دیتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اقوام متحدہ کی ذمہ داریوں میں شامل ہے ......... بقیہ 41 صفحہ نمبر 7 پر

کہ وہ اپنے قوانین وضوابط لاگو کرتے ہوئے اسرائیل کو فلسطینی عوام کے قتل عام سے روکے اور 70 ہزار سے زائد شہریوں کو شہید وزخمی کرنے سے بچاتے اور آج کے حالات میں امن کے لیے کردار ادا کرنے کے لیے میدان عمل میں ہوتے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان افغانستان برادر ہمسایہ ملکوں کو جنگ کی بجائے پرامن مذاکرات کی راہ اپنانی ہوگی اور مل بیٹھ کر مسائل کا حل نکالنے کے سوا کوئی چارہ کار نہیں اور تمام ملکوں کے درمیان جاری تنازعات کا حل نکالنا اقوام متحدہ کی ذمہ داریوں میں شامل ہیں

# خوشحال کاکڑ غیور پشتون ملت کیلئے ہر سطح پر آواز بلند کرینگے، پشتونخوا نیپ

## شہید عثمان لالہ کے فرزند کی جیت اصولی سیاست، آئین کی بالادستی اور قومی وقار کی بحالی کی جدوجہد کی کامیابی ہے

### پارٹی کی تنظیمی فعالیت کو موثر "عوامی حقوق کی جدوجہد کو منظم انداز میں آگے بڑھایا جائے گا" اسلام آباد وراولپنڈی میں تقریبات سے خطاب

اسلام آباد/کوئٹہ (آن لائن) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے چیئرمین جناب خوشحال خان کاکڑ کی قومی اسمبلی کی نشست پر کامیابی کے موقع پر اسلام آباد میں ایک شاندار اور پر وقار تقریب کا انعقاد کیا گیا، جس میں سینکڑوں افراد نے شرکت کر کے انہیں دلی مبارکباد پیش کی۔ تقریب میں بزرگوں، نوجوانوں، طلباء، سیاسی وسماجی کارکنان اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد نے بھرپور انداز میں شرکت کی اور اس کامیابی کو جمہوری جدوجہد کی فتح قرار دیا۔ اسلام آباد اور راولپنڈی میں مقیم مختلف پشتون قبائل سے تعلق رکھنے والے بزرگوں، نوجوان، طلباء ......... بقیہ 56 صفحہ نمبر 7 پر

بڑی تعداد میں چیئرمین خوشحال خان کاکڑ سے ملاقات کیلئے پہنچے۔ اس موقع پر انہیں ہار پہنائے گئے، گلدستے پیش کیے اور مٹھائیاں تقسیم کی گئیں اور شرکاء کی جانب سے نیک تمناؤں کا اظہار کیا گیا۔ تقریب کے دوران مبارکبادی اور خیرسگالی کے پیغامات کا سلسلہ جاری رہا اور شرکاء نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ خوشحال خان کاکڑ اپنے والد گرامی شہید عثمان خان کاکڑ کے نقش قدم پر چلتے ہوئے محکوم ومظلوم عوام، بالخصوص غیور پشتون ملت کے آئینی، جمہوری اور قومی حقوق کے حصول کے لئے ہر سطح پر موثر آواز بلند کریں گے مقررین نے اپنے خطاب میں کہا کہ یہ کامیابی صرف ایک نشست کی جیت نہیں بلکہ اصولی سیاست، آئین کی بالادستی، جمہوری روایات کے استحکام اور قومی وقار کی بحالی کی جدوجہد کی کامیابی ہے انہوں نے اس امید کا اظہار کیا کہ خوشحال خان کاکڑ قومی اسمبلی کے فورم پر قومی حقوق، عوامی مسائل، نوجوانوں کو درپیش چیلنجز، تعلیم، روزگار، امن وامان اور صوبائی خودمختاری جیسے اہم معاملات کو بھرپور انداز میں اجاگر کریں گے اور عوام کی حقیقی نمائندگی کا حق ادا کریں گے

# پابندیوں کی سیاست نے تباہی کے سوا کچھ نہیں دیا، نیشنل پارٹی

## مشرق وسطیٰ کو جنگ کی آگ میں دھکیلنے کی کوششیں عالمی امن کیلئے سنگین خطرہ ہیں، ترجمان

کوئٹہ (این این آئی) نیشنل پارٹی کے مرکزی ترجمان نے بیان میں امریکہ اور اسرائیل کی جانب سے ایران پر حملوں سے ایرانی سپریم لیڈر آیت اللہ خامنہ ای کی شہادت پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے امریکی واسرائیلی جارحیت کی شدید الفاظ میں مذمت کی بیان میں کہا گیا کہ مشرق وسطیٰ کو ایک بار پھر جنگ کی آگ میں دھکیلنے کی کوششیں عالمی امن کیلئے سنگین خطرہ ہیں ترجمان نے کہا کہ امریکہ اور اسرائیل کی جانب سے ایران پر حملے نہ صرف ایران بلکہ اس ......... بقیہ 43 صفحہ نمبر 7 پر

کے تباہ کن اثرات جنوبی ایشیاء سمیت پوری دنیا میں محسوس کیے جائیں گے طاقت کے استعمال اور پابندیوں کی سیاست نے ماضی میں بھی تباہی کے سوا کچھ نہیں دیا بیان میں کہا گیا کہ عالمی قوانین، اقوام متحدہ کے چارٹر اور خودمختار ریاستوں کے اصولوں کی پاسداری ہر ملک پر لازم ہے۔ کسی بھی ملک کی خودمختاری کو چیلنج کرنا بین الاقوامی نظام کو کمزور کرنے کے مترادف ہے۔

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 02 MAR 2026

Page No. 16


# اضلاع کی حالیہ حد بندی کیخلاف عدالت جائینگے، نواب رئیسانی

مستونگ کو کوئٹہ اور کچھی کو سبی میں شامل کرنے کا فیصلہ قبول نہیں ہم نے اسمبلی اجلاس سے احتجاجاً واک آؤٹ بھی کیا' چیف آف سراوان

**حکومتی ایسے فیصلے کرکے بنیادی مسائل سے توجہ ہٹانے کیلئے حربے استعمال کررہی ہے' کبیر محمد شہی و دیگر کا مشاورتی اجلاس سے خطاب**

کوئٹہ (آن لائن) سرداران سراوان نواب محمد اسلم خان رئیسانی کی زیر صدارت سراوان ہاؤس کوئٹہ میں مستونگ کو کوئٹہ ڈویژن اور کچھی کو سبی ڈویژن میں شامل کرنے کے حوالے سے اہم اجلاس منعقد ہوا اجلاس میں نیشنل پارٹی کے مرکزی سیکرٹری جنرل میر کبیر احمد محمد شہی، صوبائی صدر اسلم بلوچ، پاکستان تحریک انصاف کے رہنما ملک فیصل دہوار، سردار اورنگزیب سالاانی، سردار احمد نواز علی زئی، وڈیرہ بشیر خان جھلگری، میر سکندر خان ملازئی، مولوی شبیر احمد، نثار مشوانی، ظفر لہڑی، حاجی فضل الرحمان رئیسانی، نکری محبوب کرد، حاجی صاحب جان کنبار۔۔۔۔۔۔۔۔۔

بقیہ 64 صفحہ نمبر 7 پر

عبدالحکیم کنبار، وڈیرہ محمد اسلم لہڑی، مولانا شکیل احمد ساجد، جمعیت کے قاری عبدالرزاق، مولاداد محمد شہی، جمعیت علماء اسلام کے مولانا عبدالکریم مینگل، امیر جماعت اسلامی مستونگ حافظ خالد الرحمان شاہوانی سمیت مختلف سیاسی و قبائلی عمائدین نے شرکت کی نواب محمد اسلم خان رئیسانی نے اجلاس میں شامل شرکاء کو بتایا کہ وہ مستونگ کو کوئٹہ ڈویژن اور کچھی کو سبی ڈویژن میں شامل کرنے کو سراوان اور کچھی کی قدیم تاریخی اور جغرافیائی اہمیت تصور کرتے ہوئے بحیثیت چیف آف سراوان اس فیصلے کو قبول نہیں کی ہے اور اس فیصلہ کے خلاف بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں اپنا موقف رکھتے ہوئے احتجاجاً واک آؤٹ بھی کیا آج کا یہ مشاورتی اجلاس اس سلسلے کی کڑی ہے جس کو ہم آگے بڑھائیں گے اور مستونگ و کچھی کے تمام اسٹیک ہولڈرز کو شامل کریں گے اس حوالے سے عدالت بھی جائیں گے اور جمہوری انداز سے ہر فورم پر آواز بھی بلند کریں گے میر کبیر احمد محمد شہی نے حکومتی فیصلہ کو غیر ضروری اور غیر منطقی قرار دیتے کہا کہ جس فیصلہ کو مجموعی عوام قبول نہیں کرتے جو ان کے مفادات کے برعکس ہو موجودہ حکومت اس قسم کے فیصلوں کے ذریعے عوام کو آپس میں دست و گریباں کرنے اور بنیادی مسائل سے ان کی توجہ ہٹانے کے لئے حربے استعمال کررہی ہے، اس موقع پر اسلم بلوچ، ملک فیصل دہوار سردار اورنگزیب سالاانی، سردار احمد نواز علی زئی، میر سکندر ملازئی وڈیرہ بشیر خان جھلگری سمیت تمام شرکاء نے حکومتی فیصلہ کو سراوان کی تاریخی جغرافیائی حیثیت ختم کرنے اور ان علاقوں میں بسنے والے باسیوں کو مسائل مشکلات سے دوچار کرنے کے مترادف قرار دیتے ہوئے چیف آف سراوان نواب محمد اسلم خان رئیسانی کو بھرپور تعاون کا یقین دلایا، اجلاس میں نواب محمد اسلم خان رئیسانی کی سربراہی میں کوآرڈینیشن کمیٹی تشکیل دی گئی جس کے اراکین میں اسلم بلوچ اور ملک فیصل دہوار شامل ہیں کمیٹی سیاسی جماعتوں سمیت ہر طبقہ فکر کے لوگوں سے رابطہ کرکے ایک مضبوط محاذ بنائے گی اور حکمت عملی طے کریگی۔


Century Express Quetta


# 10 مارچ کو عوامی قوت سے کامیابی حاصل کرینگے، بی اے پی

**ضیاء لانگو کی زیر صدارت اجلاس، کارکنوں کو متحرک رہنے کی ہدایت**

کوئٹہ (پ ر) بلوچستان عوامی پارٹی کے مرکزی ترجمان اور سابق وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے کہا ہے کہ 10 مارچ کو عوامی قوت کے ساتھ ایک بار پھر بھاری اکثریت سے کامیابی حاصل کریں گے قلات کے عوام کی جانب سے بھرپور اعتماد کا اظہار عوامی (باقی صفحہ 5 نمبر 15)

خدمت کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ انہوں نے پی بی 36 قلات کے 7 پولنگ اسٹیشنز پر ہونے والی ری پولنگ کے تناظر میں کارکنوں کو مزید متحرک رہنے کی ہدایت بھی کی ان خیالات کا اظہار پارٹی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اجلاس میں قلات، خالق آباد، جوہان، گزگ، زرک، تخت خیسار سمیت دیگر علاقوں سے تعلق رکھنے والے معتبرین اور نوجوانوں کے وفود نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران معتبرین اور نوجوانوں نے میر ضیاء اللہ لانگو پر مکمل اعتماد کا اظہار کیا۔

CamScanner

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4 Dated: 02 MAR 2026 Page No. 17

## مشرقی بائی پاس، پرکانی گلی میں دکان پر فائرنگ سے نوجوان جاں بحق

**نامعلوم افراد فائرنگ کرتے ہوئے فرار ہو گئے، کیس سیریس کرائم انویسٹی گیشن ونگ کے سپرد**

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) مشرقی بائی پاس پرکانی گلی میں دکان پر نامعلوم افراد کی فائرنگ سے نوجوان جاں بحق ہو گیا پولیس کے مطابق مشرقی بائی پاس کے علاقے پرکانی گلی کا رہائشی نوجوان قدرت اللہ ولد خدائیداد گزشتہ روز اپنے دکان پر کام میں مصروف تھا کہ نامعلوم افراد اس پر فائرنگ کرتے ہوئے فرار ہو گئے فائرنگ کے نتیجے میں وہ موقع پر ہی جاں بحق ہو گیا اطلاع ملنے پر پولیس نے موقع پر پہنچ کر لاش کو ہسپتال پہنچایا جہاں ضروری کارروائی کے بعد لاش ورثا کے حوالے کر دی جبکہ پولیس نے مقدمہ درج کر کے کیس سیریس کرائم انویسٹی گیشن ونگ منتقل کر دیا۔

## کوئٹہ: موٹر سائیکل چھیننے والے گروہ کے چار کارندے گرفتار

**واقعات پشتون آباد اور سریاب میں پیش آئے، اسلحہ اور موٹر سائیکلیں قبضے میں لے لیں**

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کوئٹہ پولیس نے پشتون آباد اور سریاب میں فائرنگ کے تبادلوں کے بعد موٹر سائیکل چھیننے والے گروہ کے چار کارندوں کو زخمی حالت میں گرفتار کر کے اسلحہ اور موٹر سائیکلیں قبضے میں لے لیں فائرنگ سے ایک اہلکار بھی زخمی ہوا پولیس کے مطابق ایس ایچ او پشتون آباد روزی خان گزشتہ روز دیگر عملے کے ہمراہ معمول کی گشت کر رہا تھا کہ اسی دوران ایک موٹر سائیکل پر سوار دو مشکوک افراد کو رکنے کا اشارہ کیا تاہم موٹر سائیکل سوار پولیس پر فائرنگ کرتے ہوئے فرار ہونے کی کوشش کی تاہم پولیس کی فوری جوابی کارروائی میں تینوں ملزمان محمد نعمان اشرف کو زخمی حالت میں گرفتار کر کے اسلحہ اور موٹر سائیکل قبضے میں لی جبکہ تھانہ شہید محمود الرحمن سریاب کے ایس ایچ او مجید خان دیگر عملے کے ہمراہ لک شاہوانی روڈ پر چیکنگ کر رہا تھا کہ دو نامعلوم موٹر سائیکل سواروں کو رکنے کا اشارہ کیا موٹر سائیکل سوار فائرنگ کرتے ہوئے فرار ہونے لگے تاہم پولیس نے جوابی کارروائی کرتے ہوئے ملزمان رحمت اللہ اور غلام محمد کو زخمی حالت میں گرفتار کر کے ان کے قبضے سے ایک موٹر سائیکل ایک پسٹل بمعہ راؤنڈز برآمد کر کے قبضے میں لے لئے پولیس نے بتایا کہ گرفتار ہونے والے ملزمان موٹر سائیکل چھیننے والے گروہ کے کارندے ہیں۔

## تربت: شاپک میں نوجوان کی لاش برآمد

تربت (نامہ نگار) شاپک میں ایک نوجوان کی لاش برآمد ہوئی ہے شناخت صاحبداد ولد شکیل احمد سکنہ شہرک کے نام سے ہوئی ہے پولیس کے مطابق ابتدائی اطلاعات سے ظاہر ہوتا ہے کہ نوجوان ایک بم دھماکے کے نتیجے میں مارا گیا ہے۔

## تربت: موٹر سائیکل سواروں کی فائرنگ سے والو مین ہلاک

تربت (نامہ نگار) چاہ سر واٹر سپلائی میں نامعلوم موٹر سائیکل سواروں کی فائرنگ سے والو مین ہلاک ہو گیا۔ مقتول کی شناخت مجاہد ولد حامد سکنہ شاہی تمپ کے نام سے ہوئی ہے۔

## لورالائی: پولیس کی کارروائی، 33 افغان تارکینِ وطن گرفتار

**غیر قانونی رہائش پذیر افراد کے خلاف کارروائیاں آئندہ بھی جاری رہیں گی، پولیس**

لورالائی (نامہ نگار) لورالائی پولیس کی لورالائی اور میختر میں کارروائی، 33 غیر قانونی افغان تارکین وطن گرفتار کر کے ڈی پورٹ کر دیے لورالائی پولیس نے صوبائی حکومت کے احکامات پر عملدرآمد کرتے ہوئے غیر قانونی طور پر مقیم افراد کے خلاف کارروائی کی قانونی دستاویزات نہ ہونے پر 33 غیر قانونی افغان تارکین وطن کو گرفتار کر لیا گیا ضروری قانونی کارروائی مکمل کرنے کے بعد تمام افراد کو ڈی پورٹ کر دیا گیا پولیس حکام کے مطابق یہ کارروائی قانون کی عملداری کو یقینی بنانے اور ضلع میں امن و امان کے قیام کے لیے کی گئی لورالائی پولیس نے ایک بار پھر تمام دکانداروں اور مکان مالکان سے اپیل کی ہے کہ وہ بغیر قانونی دستاویزات غیر ملکی افراد کو ہرگز کرایہ پر جگہ فراہم نہ کریں خلاف ورزی کی صورت میں متعلقہ مالکان کے خلاف بھی قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی پولیس نے واضح کیا ہے کہ ضلع میں غیر قانونی رہائش پذیر افراد کے خلاف کارروائیاں آئندہ بھی جاری رہیں گی۔

INTEKHAB QUETTA

## اوستہ محمد، پولیس نے قتل کیس میں روپوش ملزمان گرفتار کر لیے

اوستہ محمد (آن لائن) ڈسٹرکٹ پولیس اوستہ محمد کی شاندار کارروائی قتل کیس کے خطرناک روپوش ملزمان گرفتار کر لیے، ایس پی اوستہ محمد غلام حسین باجوئی کی ہدایات اور ڈی ایس پی سرکل اوستہ محمد محمد داد کھوسہ کی نگرانی میں ایس ایچ او پولیس تھانہ سٹی اوستہ محمد انسپکٹر عبدالرؤف جمالی نے اپنی ٹیم کے ہمراہ اسنیپ چیکنگ کے دوران پیشہ وارانہ مہارت اور بروقت حکمتِ عملی اپناتے ہوئے قتل کے سنگین مقدمہ میں مطلوب روپوش ملزمان منظور احمد اور نبی بخش پسران علی داد مری ساکنان گوٹھ ربن مری میرواہ نصیر آباد کو گرفتار

بقیہ نمبر 14 صفحہ 5 پر

کر لیا۔ ملزمان قتل کے مقدمہ میں پولیس کو مطلوب تھے اور کافی عرصے سے گرفتاری سے بچنے کیلئے روپوش تھے۔ ڈسٹرکٹ پولیس اوستہ محمد کی بروقت اور موثر کارروائی سے سنگین جرم میں ملوث عناصر کو قانون کے کٹہرے میں لا کھڑا کیا گیا ہے۔ ملزمان کے خلاف مزید قانونی کارروائی عمل میں لائی جا رہی ہے۔ ڈسٹرکٹ پولیس اوستہ محمد امن و امان کے قیام اور جرائم پیشہ عناصر کے خلاف بلاامتیاز کارروائیاں جاری رکھے گی۔

## کچھ، ڈھاڈر میں پولیس کی کارروائیاں

**اشتہاری و مفرور ملزمان گرفتار**

کچھ (آن لائن) ضلع کچھی میں پولیس نے مختلف کارروائیوں کے دوران اشتہاری اور مفرور ملزمان کو گرفتار کر لیا، پولیس ذرائع کے مطابق یہ کارروائیاں ایس ایس پی کچھی معاذ الرحمن کی ہدایت پر عمل میں لائی گئیں، ضلعی پولیس کچھی

بقیہ نمبر 16 صفحہ 5 پر

کے شعبہ تعلقات عامہ کے مطابق مچھ پولیس نے ڈی ایس پی مچھ محمد اکبر علی کی نگرانی میں کارروائی کرتے ہوئے مطلوب مفرور ملزم گل پسند سکنہ مچھ کو اسنیپ چیکنگ کے دوران گرفتار کر لیا اس کارروائی کی قیادت ایس ایچ او تھانہ شہید ساجد علی سوگی مچھ جاوید احمد کھواڑ نے اپنی ٹیم کے ہمراہ کی مزید کارروائی میں ایس ایچ او صدر تھانہ مچھ لیاقت علی رئیسانی کی سربراہی میں پولیس نے مفرور ملزمان محمد اسلم اور شوکت علی ساکنان تحصیل بی بی نانی کو گرفتار کر لیا، اسی دوران صدر تھانہ مچھ پولیس نے ایک اور کارروائی کرتے ہوئے مطلوب اشتہاری ملزم حفیظ اللہ سکنہ مچھ کو بھی حراست میں لے لیا۔ دوسری جانب ڈھاڈر پولیس نے بھی کارروائی کرتے ہوئے مفرور ملزمان منظم دین اور فخر دین عرف بچلے ساکنان گلی بروہانی رند علی کو گرفتار کر لیا۔ یہ کارروائی ڈی ایس پی ڈھاڈر رحمت اللہ خلک کی نگرانی میں ایس ایچ او منظور احمد ایدو اور ان کی ٹیم نے انجام دی پولیس حکام کے مطابق گرفتار ملزمان سے مزید تفتیش جاری ہے جبکہ ضلع بھر میں جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کارروائیوں کا سلسلہ مزید تیز کیا جا رہا ہے۔

CamScanner

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5 Dated: 02 MAR 2026 Page No. 18


## پی ٹی سی میں خواتین اہلکاروں کو ہراسانی کا سامنا، ٹرینیز کی شکایت

**ڈی ایس پی سیکیورٹی رابعہ عبدالغفور پر خواتین اہلکاروں / ٹرینیز کو ہراساں کرنے کا الزام، باقاعدہ تحریری شکایت درج کرائی گئی**

**مذکورہ آفیسر مبینہ طور پر اعلیٰ حکام کا خاص ہے، جس کے باعث شکایت کنندہ خاتون آفیسر کو انتقامی کارروائی کا نشانہ بنائے جانے کا خدشہ ہے**

**پولیس جیسے نظم و ضبط والے ادارے میں ایسی "کالی بھیڑوں" کا محاسبہ کیا جائے تاکہ بیٹیاں خود کو فورس میں محفوظ محسوس کر سکیں**

کوئٹہ (یو این اے) کوئٹہ پولیس ٹریننگ کالج (PTC) خواتین ٹرینیز کے لیے مبینہ طور پر غیر محفوظ بن گیا ہے۔ کالج میں زیر تربیت خاتون آفیسر پی ایس آئی زہرا خان سدوزئی نے ڈی ایس پی سیکیورٹی رابعہ عبدالغفور کے خلاف باضابطہ تحریری شکایت درج کروائی ہے، جس میں ان پر خواتین آفیسران کو ہراساں کرنے، غیر قانونی طور پر ویڈیوز بنانے اور ان کی تضحیک کرنے کے سنگین الزامات عائد کیے گئے ہیں۔ شکایت نامے کے مطابق، 26 فروری 2026 کو ڈی ایس پی رابعہ عبدالغفور نے بلا اجازت اپنے ذاتی موبائل سے خواتین ٹرینی آفیسران کی ویڈیوز بنائیں اور انہیں مختلف حیلے بہانوں سے پریشان و ہراساں کیا۔ خاتون آفیسر نے موقف اختیار کیا کہ ماہ رمضان کے دوران بھی ان کے ساتھ ناروا رویہ رکھا گیا، انہیں مروجہ طریقہ کار کے خلاف میس میں بلا کر روزہ افطار کرنے میں تاخیر کروائی گئی جس سے درجنوں خواتین کے روزے متاثر ہوئے۔ مزید برآں، ڈی ایس پی پر خواتین آفیسران کے سامنے مسلسل سگریٹ نوشی، آوازے کسنے اور قبیح نظروں سے ہراساں کرنے کا بھی الزام ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ ڈی ایس پی سیکیورٹی مبینہ طور پر اعلیٰ حکام کے قریب ہونے کی وجہ سے اثر و رسوخ رکھتے ہیں، جس کے باعث شکایت کنندہ خاتون آفیسر کو انتقامی کارروائی کا نشانہ بنائے جانے کا خدشہ ہے۔ عوامی اور سماجی حلقوں نے مطالبہ کیا ہے کہ پولیس جیسے نظم و ضبط والے ادارے میں ایسی "کالی بھیڑوں" کا محاسبہ کیا جائے تاکہ بیٹیاں خود کو فورس میں محفوظ تصور کر سکیں۔ اس واقعے نے پولیس ٹریننگ کالج کے انتظامی ڈھانچے اور خواتین کے تحفظ کے حوالے سے کئی سوالات کھڑے کر دیے ہیں۔

## جناح روڈ و گرد و نواح میں نشئیوں کے جرائم بڑھنے لگے

**تاجروں کا کاروبار متاثر ہو رہا ہے اور شہری بھی عدم تحفظ کا شکار ہیں**

**گیس و بجلی کے میٹرز سمیت جو کچھ ہاتھ آتا ہے چوری کرتے ہیں**

کوئٹہ (اے این این) جناح روڈ، نزد فتح خان مارکیٹ میں منشیات کے عادی افراد کی بڑھتی سرگرمیوں اور چوری کی وارداتوں میں اضافے پر تاجروں اور مقامی شہریوں میں شدید تشویش پائی جا رہی ہے۔ مقامی سماجی رہنما، تاجر حاجی عمران خان عباسی نے ضلعی انتظامیہ اور پولیس سے فوری نوٹس لینے کی اپیل کرتے ہوئے کہا ہے کہ علاقے میں امن و امان کی صورتحال دن بدن خراب ہوتی جا رہی ہے۔ حاجی عمران خان عباسی کے مطابق گزشتہ شب نامعلوم منشیات عادی افراد نے ہوٹل کے باہر نصب گیس میٹر توڑ کر لے جانے کی کوشش کی۔ ہوٹل کے عملے نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے ملزمان کو روکنے کی کوشش کی، تاہم ملزمان رات کی تاریکی کا فائدہ اٹھاتے ہوئے فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے۔ انہوں نے کہا کہ جناح روڈ جیسے مصروف کاروباری علاقے میں اس نوعیت کے واقعات تشویشناک ہیں۔ منشیات کے عادی افراد کھلے عام گھومتے ہیں جس سے نہ صرف تاجروں کا کاروبار متاثر ہو رہا ہے بلکہ شہری بھی عدم تحفظ کا شکار ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ پولیس اور ضلعی انتظامیہ شہریوں کو تحفظ فراہم کرنے میں ناکام دکھائی دے رہی ہے۔ تاجروں نے مطالبہ کیا ہے کہ علاقے میں پولیس گشت بڑھایا جائے، منشیات فروشوں اور عادی افراد کے خلاف کریک ڈاؤن کیا جائے اور سی سی ٹی وی کیمروں کی نگرانی کو مؤثر بنایا جائے تاکہ شہریوں کے جان و مال کا تحفظ یقینی بنایا جا سکے۔ حاجی عمران خان عباسی نے ضلعی انتظامیہ سے اپیل کی کہ فوری کارروائی عمل میں لاتے ہوئے ذمہ دار عناصر کے خلاف سخت قانونی اقدامات کیے جائیں تاکہ مستقبل میں ایسے واقعات کی روک تھام ممکن ہو سکے۔ تاجر حضرات نے صوبائی حکومت سے گشت بڑھانے کا مطالبہ کیا تاکہ کوئی ناخوشگوار واقعہ پیش نہ آئے۔


INTEKHAB QUETTA


## بلوچستان کے سرحدی علاقوں میں تیل اور ایل پی جی گیس کی قیمتوں میں اضافہ

چکور (نامہ نگار) امریکہ ایران جنگ کی وجہ سے سرحدی علاقوں میں تیل اور ایل پی جی گیس کی قیمتوں میں اضافہ ہوگیا، جبکہ ذخیرہ اندوزوں کی جانب سے پٹرول مارکیٹ سے غائب کیا جا رہا ہے، جس سے قیمتوں میں اضافہ ہوگیا ہے، واضح رہے سرحدی علاقوں میں تیل اور دیگر اشیاء خورد و نوش ایران سے آتی ہیں، حالیہ جنگ کی وجہ سے یہ سلسلہ متاثر ہوگیا ہے۔


CamScanner

**CLIPPING SERVICE**

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MEEZAN QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 02 MAR 2026

Page No. 18


# عوام کو صاف پانی کی فراہمی اولین ترجیح

اب وقت صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں پانی کی شدید قلت ہے جس کے باعث عوام کو بڑی پریشانی کا سامنا ہے کیونکہ زیرزمین پانی کی سطح دن بدن گرتی جارہی ہے جس کی بڑی وجہ بارشوں اور برفباری کا بہت کم اور صوبے میں ڈیمز کا نہ ہونا ہے۔ یہاں صورتحال یہ ہے کہ اول تو بارشیں بہت کم ہوتی ہیں اگر جو ہوتی ہیں تو ان کا پانی ڈیمز نہ ہونے کے باعث ضائع ہو جاتا ہے جس کے نتیجے میں پینے کا جو صاف پانی ہے وہ زراعت کیلئے استعمال ہوتا اگر ڈیمز ہوتے تو بارش کا جمع ہونے والا پانی زراعت کیلئے استعمال ہوتا اور پانی کی قلت پیدا نہ ہوتی۔

گزشتہ روز صوبائی وزیر پبلک ہیلتھ انجینئرنگ سردار عبدالرحمٰن کھیتران کی زیر صدارت محکمہ کا اجلاس منعقد ہوا جس میں سیکرٹری پی ایچ ای ہاشم غلزئی، چیف انجینئرز، سپرٹینڈنگ انجینئرز سمیت اعلیٰ افسران نے شرکت کی اجلاس کے دوران سیکرٹری پی ایچ ای نے محکمانہ امور جاری ترقیاتی منصوبوں، فزیکل پراگریس سے متعلق تفصیلی بریفنگ دی، جبکہ محکمے کی مجموعی کارکردگی، انتظامی معاملات، ترقیاتی منصوبوں پر اخراجات اور ریونیو کلیکشن کی صورتحال کا بھی جائزہ لیا گیا اس موقع پر اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے صوبائی پی ایچ ای سردار عبدالرحمٰن کھیتران نے خطاب کرتے ہوئے جاری ترقیاتی منصوبوں کی رفتار تیز کرنے کی ہدایت کی انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ عوام کو صاف پینے کی فراہمی اولین ترجیح ہے اور اس سلسلے میں تمام منصوبوں کو بروقت مکمل کیا جائے انہوں نے مالی نظم وضبط اور شفافیت کو موثر بنانے پر زور دیتے ہوئے واٹر ٹیکس کلیکشن ہر صورت یقینی بنانے کی ہدایت بھی کی اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ تمام پرانے اور نئے ٹیوب ویلز کی محکمانہ اونرشپ لی جائے گی جبکہ محکمہ کے تمام اضلاع میں سرپرائز وزٹس کیے جائیں گے تاکہ کارکردگی کو مزید بہتر بنایا جاسکے انہوں نے کہا کہ پانی صدقہ جاریہ ہے اور عوام تک صاف پانی کی بروقت فراہمی ہر صورت یقینی بنائی جائے۔

ہم سمجھتے ہیں کہ صوبائی وزیر پبلک ہیلتھ انجینئرنگ سردار عبدالرحمٰن کھیتران کا عوام کو صاف پانی کی فراہمی اولین ترجیح ہونے سے متعلق مذکورہ بیان اس صورت میں کارآمد ہوسکتا ہے جس اس سلسلے میں محکمے کی جانب سے احسن اقدامات کیے جائیں جس میں پانی کی منصفانہ تقسیم، متعلقہ حکام کو ذمہ داری کا احساس اور اس کو بہترین طریقے سے نبھانا ہے اس کے ساتھ ساتھ متعلقہ اداروں کو باہمی مل کر صوبے میں چھوٹے اور بڑے ڈیمز بنانے کیلئے کام کرنا بہت ہی ناگزیر ہے اگر متعلقہ محکمے مذکورہ اور دیگر احسن اقدامات کریں گے تو پانی کی قلت پر کافی حد تک قابو پایا جاسکتا ہے اور اسی صورت میں ہی عوام کو صاف پانی کی فراہمی ممکن بنائی جاسکے گی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated 02 MAR 2026 Page No. 20

# Delimitation of districts

The recent decision by the Balochistan cabinet to carve out new administrative divisions and districts has reignited a volatile debate in Balochistan Assembly and other forums over the intersection of governance, tribal identity, and political expediency. While the provincial government frames these changes as a necessary step toward administrative efficiency and decentralized service delivery, the fierce opposition from seasoned lawmakers like former Chief Minister Nawab Muhammad Aslam Raisani highlights a deeper anxiety. The walkout staged in the Balochistan Assembly is not merely a procedural protest; it is a warning that redrawing boundaries without respecting historical and tribal lineages risks fracturing the delicate social fabric of the province. By shifting districts like Kachhi into the Sibi division and Mastung into the Quetta division, the government is accused of disregarding the deep-rooted ties these areas hold to the former Kalat state, potentially distorting a geographical history that has defined the region for centuries.

The primary concern is that these administrative maneuvers are often driven by the vested interests of those in power rather than a genuine commitment to public welfare. Historically, Balochistan has witnessed a troubling trend where successive administrations use delimitation as a tool to consolidate political influence or satisfy specific constituencies. When districts are created or renamed based on personal whims, it creates a ripple effect of systemic complications. Disputes over job quotas, educational seats, and the distribution of development funds are inevitable when communities are arbitrarily uprooted from their traditional administrative centers. As the opposition rightly points out, such moves ostensibly made to ensure peace can inadvertently sow the seeds of discord among brotherly tribes, leading to long-term communal friction over resources and representation. For Balochistan to move forward, the process of administrative restructuring must be purged of political opportunism and grounded in transparent, merit-based deliberation. Any change to the province's map should be the result of an inclusive consultative process that involves local stakeholders, historians, and tribal elders, ensuring that the "best interest of the people" is more than just a convenient rhetorical phrase. The incumbent cabinet must realize that administrative convenience should never come at the cost of cultural heritage or social stability. It is imperative that the government revisits these decisions with a sense of gravity, prioritizing the preservation of historic identities over short-term political gains to ensure that the quest for "progress" does not become a catalyst for further division.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 02 MAR 2026 Page No. 21

# بلوچ کلچر ڈے

حضور بخش قادر

2 مارچ بلوچ کلچر ڈے کے طور پر منایا جاتا ہے، مگر سوال یہ ہے کہ کیا ہم واقعی اپنے کلچر کو اپناتے بھی ہیں یا صرف ایک دن منا کر اپنی ذمہ داری پوری سمجھ لیتے ہیں؟ اگر بلوچ کلچر کو محض منانے کے بجائے اسے اپنی عملی زندگی کا حصہ بنایا جائے تو شاید اس کے بہتر نتائج سامنے آئیں۔ آج یہ سوال نہایت اہم ہے کہ بلوچی زبان کو نقصان کس نے پہنچایا؟ کیا ان پڑھ اور دیہی لوگ اس کے ذمہ دار ہیں یا تعلیم یافتہ طبقہ؟ کیا بلوچی لباس کو نقصان سادہ لوح دیہاتیوں نے پہنچایا یا شہری اور تعلیم یافتہ لوگوں نے؟ کیا شادی بیاہ اور دیگر رسم و رواج کو مسخ کرنے میں دیہی معاشرہ ملوث ہے یا جدید شہری زندگی؟ بلوچ قوم ایک عظیم ثقافت کی امین ہے، مگر افسوس کہ ہم خود اپنی ثقافت سے دور ہوتے جا رہے ہیں۔ قوموں کی پہچان ان کی زبان، لباس اور ثقافت سے ہوتی ہے۔ دنیا میں بہت سی زبانیں معدوم ہو رہی ہیں اور بلوچی زبان بھی بتدریج زوال کی طرف بڑھ رہی ہے۔ المیہ یہ ہے کہ سب سے زیادہ نقصان اسے تعلیم یافتہ طبقے نے پہنچایا جو گفتگو میں دوسری زبانوں کے الفاظ شامل کر کے فخر محسوس کرتے ہیں اور یوں اپنی مادری زبان کو مسخ کر رہے ہیں، جبکہ دیہی علاقوں میں بسنے والے لوگ آج بھی اصل بلوچی الفاظ کے ساتھ اپنی زبان کا تحفظ کر رہے ہیں۔ لباس بھی کسی قوم کی بنیادی شناخت ہوتا ہے اور بلوچ قوم اپنے روایتی لباس پر فخر کرتی ہے، جو اسلامی اقدار سے ہم آہنگ ہے۔ ایک پروگرام میں گفتگو کرتے ہوئے ڈاکٹر ذاکر نائیک نے بلوچ قوم کے لباس کو اسلامی اصولوں کے مطابق قرار دیا تھا، جو ہمارے لیے باعث فخر ہے، خصوصاً خواتین کا روایتی لباس حیا اور وقار کی علامت سمجھا جاتا ہے۔ لیکن افسوس کہ آج بعض شہری اور تعلیم یافتہ حلقے جدید فیشن کے نام پر دیگر اقوام کے انداز اپنا رہے ہیں اور اپنے روایتی لباس سے دور ہوتے جا رہے ہیں۔ تعصب کے بغیر یہ اعتراف کرنا ہوگا کہ کران کی خواتین نے اپنے روایتی لباس اور کشیدہ کاری کو نہ صرف محفوظ رکھا بلکہ اسے نئی جدت بھی دی ہے۔ اس کے برعکس بعض ذرائع ابلاغ میں بلوچی ثقافت اور لباس کو درست انداز میں پیش نہیں کیا جاتا اور ثقافتی دعووں کے باوجود عملی تصویر مختلف دکھائی دیتی ہے۔ یہی صورتحال شادی بیاہ اور دیگر رسومات کی بھی ہے، جہاں بلوچی روایات کی جگہ غیر ملکی ڈراموں اور دوسری ثقافتوں سے متاثر انداز اپنائے جا رہے ہیں، جس سے ہماری اصل روایات ماند پڑتی جا رہی ہیں۔ اگر یہی روش جاری رہی تو بعید نہیں کہ بلوچی ثقافت اور رسم و رواج محض تاریخ کی کتابوں تک محدود ہو جائیں۔ آج بھی دیہی ماحول میں بلوچ رسم و رواج کو نسبتاً تحفظ حاصل ہے جبکہ شہری زندگی میں تیزی سے تبدیلی آ رہی ہے۔ 2 مارچ کو کلچر ڈے مناتے ہوئے ہمیں یہ سوچنا ہوگا کہ کیا صرف ناچ گانے یا ایک دن پگڑی باندھ لینے سے ثقافت محفوظ ہو سکتی ہے؟ کیا ثقافت کا تقاضا محض نمائشی اقدامات ہیں یا عملی اپنانا بھی ضروری ہے؟ وقت کا تقاضا ہے کہ ہم بلوچ کلچر کو صرف منانے تک محدود نہ رکھیں بلکہ اسے اپنی روزمرہ زندگی کا حصہ بنائیں، بلوچی زبان کی کتابوں کی اشاعت کی حوصلہ افزائی کریں اور نوجوان نسل کو اپنی مادری زبان اور روایات سے جوڑیں۔ اکثر نوجوانوں کو بلوچی زبان کے واحد روزنامے کا نام تک معلوم نہیں، اسے پڑھنا تو دور کی بات ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: Zamana Quetta

Bullet No. 6

Dated: 02 MAR 2026

Page No. 22

# بلوچستان میں نئے اضلاع کا قیام: گڈ گورننس کی ضرورت یا سیاسی مفادات کا تحفظ؟

تحریر۔ چوہدری شبیر

بلوچستان رقبے کے لحاظ سے پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ ہے، مگر انتظامی سہولیات، حکومتی رسائی اور ترقیاتی ڈھانچے کے اعتبار سے یہ طویل عرصے سے چیلنجز کا شکار رہا ہے۔ وسیع جغرافیہ، پھیلی ہوئی آبادی اور پیچیدہ قبائلی و سماجی ساخت کے باعث یہاں مؤثر گورننس ہمیشہ ایک مشکل مرحلہ رہی ہے۔ ایسے میں نئے اضلاع اور ڈویژنز کے قیام کا فیصلہ بظاہر ایک مثبت اور ناگزیر انتظامی ضرورت محسوس ہوتا ہے، کیونکہ اس کا بنیادی مقصد عوام کو ان کی دہلیز پر ریاستی سہولیات فراہم کرنا اور انتظامی نظام کو زیادہ فعال بنانا ہوتا ہے۔ تاہم بلوچستان جیسے حساس اور منفرد صوبے میں یہ معاملہ محض انتظامی نہیں بلکہ سیاسی، سماجی اور تاریخی اہمیت بھی رکھتا ہے۔

دنیا بھر میں انتظامی یونٹس کی تشکیل کا بنیادی مقصد عوامی مسائل کا فوری حل، وسائل کی منصفانہ تقسیم اور ریاستی رٹ کو مضبوط بنانا ہوتا ہے۔ اگر کسی ضلع کا رقبہ بہت وسیع ہو یا آبادی انتظامی مرکز سے دور ہو تو عوام کو بنیادی سہولیات کے حصول میں مشکلات پیش آتی ہیں۔ بلوچستان میں بھی یہی صورتحال دیکھنے میں آتی ہے، جہاں کئی علاقے آج بھی بنیادی حکومتی سہولیات سے محروم ہیں۔ اس تناظر میں نئے اضلاع کا قیام ایک مثبت قدم ثابت ہوسکتا ہے، بشرطیکہ اس کا مقصد واقعی عوامی خدمت اور بہتر گورننس ہو۔

تاہم اصل سوال یہ ہے کہ کیا یہ فیصلے مکمل مشاورت، شفافیت اور زمینی حقائق کو مدنظر رکھتے ہوئے کیے جا رہے ہیں یا ان کے پیچھے سیاسی ترجیحات اور شخصی مفادات کارفرما ہیں؟ بلوچستان کی تاریخ اس حقیقت کی عکاسی کرتی ہے کہ غیر مشاورتی اور یکطرفہ فیصلے اکثر مسائل کو حل کرنے کے بجائے مزید پیچیدگیوں کو جنم دیتے ہیں۔ جب مقامی آبادی، قبائلی قیادت اور منتخب نمائندوں کو اعتماد میں لیے بغیر انتظامی تبدیلیاں کی جاتی ہیں تو اس سے نہ صرف عوامی اعتماد مجروح ہوتا ہے بلکہ انتظامی نظام کی مؤثریت بھی متاثر ہوتی ہے۔

بلوچستان کا سماجی ڈھانچہ دیگر صوبوں سے مختلف ہے، جہاں قبائلی شناخت، تاریخی روایات اور علاقائی حساسیت کو خاص اہمیت حاصل ہے۔ ایسے میں کسی بھی نئے ضلع یا ڈویژن کے قیام کا فیصلہ صرف نقشے پر ایک لکیر کھینچنے کا نام نہیں بلکہ یہ ایک ایسا عمل ہے جو مقامی آبادی کی شناخت، وسائل اور سیاسی نمائندگی کو براہِ راست متاثر کرتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اس عمل میں شفافیت، مشاورت اور میرٹ کو بنیادی اصول ہونا چاہیے۔

اگر حکومت واقعی بلوچستان میں مؤثر گورننس، ترقی اور استحکام چاہتی ہے تو اسے اس عمل کو مکمل طور پر غیر جانبدار اور مشاورتی بنانا ہوگا۔ اس میں مقامی نمائندوں، قبائلی عمائدین، سماجی رہنماؤں اور دیگر متعلقہ حلقوں کی رائے کو شامل کرنا ضروری ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ انتظامی فیصلوں کو سیاسی مفادات سے بالاتر ہو کر صرف اور صرف عوامی فلاح اور انتظامی بہتری کی بنیاد پر کیا جانا چاہیے۔

یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ بہتر انتظامی ڈھانچہ نہ صرف عوامی مسائل کے حل میں مدد دیتا ہے بلکہ ریاست اور عوام کے درمیان اعتماد کو بھی مضبوط بناتا ہے۔ بلوچستان جیسے حساس صوبے میں یہ اعتماد ہی امن، استحکام اور ترقی کی بنیاد بن سکتا ہے۔ اگر نئے اضلاع کا قیام واقعی عوامی مفاد اور انتظامی ضرورت کے تحت کیا گیا تو یہ بلوچستان کی ترقی میں ایک اہم سنگ میل ثابت ہوسکتا ہے۔ لیکن اگر یہ فیصلے سیاسی بنیادوں پر کیے گئے تو اس کے منفی اثرات نہ صرف انتظامی نظام بلکہ سماجی ہم آہنگی پر بھی مرتب ہو سکتے ہیں۔

وقت کا تقاضا ہے کہ حکومت بلوچستان میں انتظامی اصلاحات کو ایک سنجیدہ، ذمہ دارانہ اور شفاف عمل کے طور پر آگے بڑھائے۔ کیونکہ دانشمندانہ فیصلے ہی صوبے کو استحکام اور ترقی کی راہ پر گامزن کر سکتے ہیں، جبکہ غیر مشاورتی اقدامات مسائل میں اضافے کا باعث بن سکتے ہیں۔ بلوچستان کا مستقبل ایسے ہی فیصلوں سے وابستہ ہے جو میرٹ، انصاف اور عوامی مفاد پر مبنی ہوں۔ فیصلہ سازوں کے لیے یہی اصل امتحان ہے کہ وہ تاریخ سے سبق سیکھتے ہیں یا اسے دہرانے کا انتخاب کرتے ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: Zamana Quetta

Bullet No. ________ Dated: 02 MAR 2026 Page No. ________

# نیا عالمی انتشار اور قومی استحکام

تحریر: عنایت الرحمٰن

قارئین اس شخص کا ذرا تصور کریں جو رات کی تاریکی میں کسی سنسان سینما ہال میں اکیلا بیٹھا ایک ہارر مووی دیکھ رہا ہو۔ ہر لمحہ اچانک ابھرتی چیخ، ہر منظر میں چھپا ہوا خوف، ہر خوبصورت چہرے کے پیچھے پوشیدہ درندگی یہ سب کچھ اس کے اعصاب کو مفلوج کر رہا ہے۔ پردہ سکرین پر ہیبت ناک مناظر سے اس کے پسینے چھوٹنے لگتے ہیں اور اسے کچھ سمجھ نہیں آتا کہ اپنی آنکھیں بند کر لے یا کانوں میں انگلیاں ٹھونس دے، فلم کا ہر کردار پہلے کردار سے زیادہ بھیانک روپ اختیار کرتا دکھائی دیتا ہے وہ نجات دہندہ کا منتظر رہتا ہے مگر ہر وہ کردار جسے وہ نجات سمجھتا ہے اس کی نقاب کشائی ایک نئی ہولناکی کو جنم دیتی ہے۔ کچھ ایسا ہی منظر نامہ آج کی عالمی سیاست پیش کر رہی ہے۔ ایک جانب ایپسٹین فائلز نے خوشنما چہروں وبظاہر اعلیٰ اخلاقی قدروں کی حامل شخصیات کی درندگی عالمی سطح پر عیاں کر دی ہے اور جو مسیحا سمجھے جاتے تھے وہ شیطان سے بھی بدتر روپ میں سامنے آئے ہیں دوسری جانب غزہ میں سسکتی انسانیت اشرف المخلوقات کے ماتھے پر سوالیہ نشان ہے لگتا ایسا ہے کہ پوری دنیا میدان جنگ میں تبدیل ہو رہی ہے طاقت کے مراکز صف آرا ہو رہے ہیں، پراکسی جنگیں جاری ہیں، وسائل پر قبضے کی دوڑ ہے، اور دنیا ایک نئے عالمی انتشار "نیو ورلڈ ڈس آرڈر" کی گرفت میں دکھائی دیتی ہے۔ دوسری جنگِ عظیم کے بعد تشکیل پانے والا عالمی نظام جس کی سربراہی امریکہ کر رہا تھا اب اپنی افادیت کھو چکا ہے۔ اُس عہد میں قائم کیے گئے ادارے اقوام متحدہ، عالمی بینک، بین الاقوامی مالیاتی فنڈ اور عالمی تجارتی تنظیم مستحکم قواعد پر مبنی عالمی نظام کے ضامن سمجھے جاتے تھے بری طرح ناکام ہو گئے ہیں۔ آج سلامتی کونسل کے مستقل اراکین P5 کی ویٹو طاقت اکثر عالمی فیصلوں کو یرغمال بنا لیتی ہے۔ فلسطین سے یوکرین تک اور شام سے سوڈان تک، عالمی ادارے تنازعات کے حل میں مؤثر کردار ادا کرنے میں ناکام دکھائی دیتے ہیں۔ مسئلہ صرف بے عملی کا نہیں بلکہ نمائندگی کے فقدان کا بھی ہے۔ افریقہ جیسے براعظم کے مسائل ایجنڈے پر تو غالب ہیں یعنی سلامتی کونسل کے ایجنڈے کا نصف سے زیادہ حصہ افریقی تنازعات سے متعلق ہے لیکن کوئی بھی افریقی ملک مستقل نشست نہیں رکھتا۔ یہی عدم توازن عالمی بیڈ گورننس کی جڑ ہے۔ گلوبلائزیشن کے بعد اب ڈی گلوبلائزیشن، بڑھتی ہوئی کثیر قطبیت، ماحولیاتی بحران، ڈیجیٹل معیشت اور ٹیکنالوجی کی بالادستی نے بین الاقوامی تعلقات کی ہیئت بدل دی ہے۔ بڑی طاقتوں کی مسابقت چھوٹے اور ترقی پذیر ممالک کو براہِ راست متاثر کر رہی ہے۔ عالمی مالیاتی دباؤ، تجارتی پابندیاں، توانائی بحران اور موسمیاتی تبدیلی جیسے عوامل تیسری دنیا کے ممالک کی معیشتوں کو ہلا کر رکھ دیا ہے۔ یوں عالمی بیڈ گورننس کا بوجھ ان ریاستوں پر زیادہ پڑتا ہے جو پہلے ہی داخلی کمزوریوں کا شکار ہوں۔ پاکستان اسی عالمی ہلچل کے مرکز میں کھڑا ہے۔ اس کی جغرافیائی حیثیت اسے غیر معمولی اسٹریٹیجک اہمیت دیتی ہے۔ مشرق میں بھارت کے ساتھ تاریخی تنازعات، مغرب میں افغانستان کی غیر یقینی صورتحال، جنوب مغرب میں ایران کے ساتھ حساس سرحد اور شمال میں چین جیسی ابھرتی عالمی طاقت یہ سب پاکستان کو ایک ایسے جغرافیائی چوراہے پر لا کھڑا کرتے ہیں جہاں ہر فیصلہ علاقائی توازن کو متاثر کر سکتا ہے۔ چین کا بیلٹ اینڈ روڈ اقدام اور اس میں پاکستان کی شمولیت، امریکہ اور چین کے درمیان بڑھتی رقابت، افغانستان میں عدم استحکام اور مشرقِ وسطیٰ کی کشیدگی یہ سب عوامل پاکستان کی داخلی سیاست اور خارجہ پالیسی پر دباؤ ڈالتے ہیں۔ پاکستان کا سیاسی نظام عوام اور خواص دونوں میں ہمیشہ زیرِ بحث رہتا ہے اور اسے ہائبرڈ نظام کہہ کر تنقید کا نشانہ بنایا جاتا ہے جبکہ ایسے عالمی ماحول میں پاکستان کا ہائبرڈ نظام محض ایک سیاسی اصطلاح نہیں بلکہ ایک عملی ضرورت کے طور پر سامنے آتا ہے۔ ہائبرڈ ماڈل، جس میں جمہوری ڈھانچہ اور ریاستی اداروں کی مضبوط شمولیت شامل ہوتی ہے، دراصل ایک عبوری انتظام ہے جس کا مقصد سلامتی، پالیسی تسلسل اور استحکام کو یقینی بنانا ہے۔ دنیا کے کئی ممالک ترکی، روس، مصر اور انڈونیشیا کسی نہ کسی شکل میں ایسے ماڈل کا تجربہ رکھتے ہیں۔ لہٰذا پاکستان کا تجربہ عالمی رجحان سے جدا نہیں۔ پاکستان کی سیاسی تاریخ عدم استحکام، بار بار کی حکومتوں کی تبدیلی، کمزور ادارہ جاتی ڈھانچے اور شدید سیاسی پولرائزیشن سے عبارت رہی ہے۔ ایسے میں مکمل مثالی جمہوری ماڈل کی فوری توقع حقیقت پسندانہ نہیں۔ قومی سلامتی کے چیلنجز، دہشت گردی کے خطرات اور معاشی بحران جیسے عوامل ایک ایسے نظام کی ضرورت کو اجاگر کرتے ہیں جس میں ریاستی ادارے ہم آہنگی کے ساتھ کام کریں۔ اگر یہ ہم آہنگی قومی مفاد، آئینی دائرے اور ادارہ جاتی توازن کے اندر رہے تو یہ استحکام کا ذریعہ بن سکتی ہے۔ حکومتِ پاکستان کی جانب سے گڈ گورننس کے لیے کیے گئے اقدامات اسی سوچ کی عکاسی کرتے ہیں۔ ڈیجیٹلائزیشن، ای گورننس، ٹیکس نظام کی اصلاحات، کفایت شعاری مہم، اور مالیاتی نظم و ضبط پر زور یہ سب انتظامی بہتری کی جانب پیش رفت ہیں۔ سرکاری محکموں میں کارکردگی کے اشاریے متعارف کرانا، شفافیت بڑھانا اور احتساب کے عمل کو مؤثر بنانا اس امر کا اظہار ہے کہ ریاست اندرونی اصلاحات کے ذریعے عالمی دباؤ کا مقابلہ کرنا چاہتی ہے۔ گڈ گورننس محض نعرہ نہیں بلکہ ریاستی بقا کی شرط بن چکی ہے۔ اس تناظر میں صوبہ بلوچستان کی بات کی جائے تو بلوچستان، جو رقبے کے لحاظ سے سب سے بڑا اور وسائل سے مالا مال صوبہ ہے، پاکستان کی سلامتی اور ترقی دونوں کے لیے کلیدی حیثیت رکھتا ہے۔ یہ صوبہ دہشت گردی، علیحدگی پسندی، معاشی پسماندگی اور تاریخی محرومیوں جیسے مسائل کا سامنا کرتا رہا ہے۔ مگر اس کے باوجود یہاں اصلاحات کا عمل جاری ہے۔ موجودہ صوبائی قیادت نے گورننس کی بہتری کو اپنی ترجیح قرار دیا ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ساتھ ثقافتی اصلاحاتی ایجنڈا پیش کیا جس کا محور میرٹ، شفافیت اور جواب دہی ہے۔ سرکاری تقرریوں میں سیاسی اثر و رسوخ کم کرنے، محکموں کی کارکردگی جانچنے کے لیے کلیدی کارکردگی اشاریے (KPIs) متعارف کرانے اور بدعنوانی کے خلاف کارروائی کو تیز کرنے جیسے اقدامات گڈ گورننس کی سمت اشارہ کرتے ہیں۔ چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان نے ان اصلاحات کے نفاذ میں اہم کردار ادا کیا۔ تعلیم اور صحت کے شعبوں میں انتظامی بہتری، مالیاتی ڈھانچے کی تنظیم نو، فنانس ڈیپارٹمنٹ میں اسپیشلسٹ ونگ کا قیام اور وسائل کے شفاف استعمال پر زور یہ سب اس عزم کی نشاندہی کرتے ہیں کہ صوبائی حکومت ادارہ جاتی مضبوطی چاہتی ہے۔ اگرچہ مسائل پیچیدہ ہیں، مگر اصلاح کی سمت میں سفر شروع ہو چکا ہے۔ بلوچستان کے لیے قلیل مدتی اقدامات میں امن و امان کی بحالی، بنیادی سہولیات کی فراہمی اور مقامی حکومتوں کا فعال کردار ضروری ہے۔ وسط مدتی حکمتِ عملی میں انفراسٹرکچر کی ترقی، صنعتوں کا قیام، معدنی وسائل کا شفاف استعمال اور روزگار کے مواقع شامل ہونے چاہئیں۔ طویل مدتی منصوبہ بندی میں تعلیم کے معیار کی بہتری، فنی تربیت، قبائلی تنازعات کا مکالمے کے ذریعے حل اور گوادر کی مکمل استعداد کا استعمال شامل ہے۔ اگر وفاق اور صوبہ باہمی ہم آہنگی کے ساتھ کام کریں تو بلوچستان نہ صرف اپنی تقدیر بدل سکتا ہے بلکہ قومی معیشت کا محرک بھی بن سکتا ہے۔ عالمی بیڈ گورننس کے اس دور میں پاکستان کے لیے سب سے بڑا چیلنج داخلی استحکام اور مؤثر حکمرانی ہے۔ ہائبرڈ ماڈل کو مستقل حل نہیں بلکہ عبوری استحکام کے ذریعے مکمل جمہوری بلوغت کی طرف سفر کا ذریعہ ہونا چاہیے۔ گڈ گورننس، قانون کی حکمرانی، شفافیت اور عوامی شمولیت وہ ستون ہیں جن پر ایک مضبوط ریاست کھڑی ہو سکتی ہے۔ آج پاکستان کو بھی ایسے شعور کی ضرورت ہے جو حقیقت پر مبنی ہو، عالمی انتشار کے شور میں داخلی صفوں کو مضبوط کرتا ہو، اداروں کو مستحکم بناتا اور عوامی اعتماد بحال کرنا اس سے مقصود ہو۔ اگر ریاست اور عوام ایک مشترکہ وژن کے ساتھ آگے بڑھیں تو عالمی منظر نامے کی خوفناکی کا مقابلہ کیا جا سکتا ہے اور اسطرح داخلی طور پر امید، استحکام اور ترقی کے روشن منزل پر پہنچا جا سکتا ہے۔

☆☆☆